خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْءَانَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری:5027)

آؤ قرآن پڑھیں

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

ورک بک کے ساتھ

Book-1

تالیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی و ڈائریکٹر: انڈرسٹینڈ القرآن اکیڈمی

UNDERSTAND AL-QURAN ACADEMY

www.understandquran.com

© جملہ حقوقِ اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔
اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

نام کتاب: آؤ قرآن پڑھیں
آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ Book-1

تالیف: ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انٹر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

ناشر: EduSuite Solutions Private Limited

اشاعتِ ششم: جنوری: 2020 تعداد: 5000

صفحات: 116

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم
محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی
عامر ارشاد فیضی، عبدالقدوس عمری
ارشاد عالم ندوی، عبدالرب خرم قریشی
ڈاکٹر زریش تبسم مومناتی، اسامہ صالحہ

ایڈوائزرس
خورشید انور ندوی۔ فاضل، دارالعلوم ندوۃ العلماء
و کامل، جامعہ نظامیہ حیدر آباد، دکن

معاونین
ڈاکٹر عبدالقادر فضلانی، خواجہ نظام الدین احسن
عبدالرحیم نعیم الدین، محمد یونس جامعی

مترجمین
مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرس
شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس
کفیل احمد فیضی

قرآنی (الفاظ) اعداد و شمار
طارق عزیز، مجتبیٰ شریف www.corpus.quran.com

Publisher
EduSuite Solutions Private Limited
Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.
Telangana - INDIA
Ph.: +91- 9652 430 971 /+91-40-23511371
Website: www.understandquran.com
Email: info@understandquran.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست اسباق

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	IV
	اکیڈمی کا تعارف	V
	اس کتاب کو کیسے استعمال کریں	VI
	ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی	VII
	تعارفِ مخارج	IX
	عربی حروف بنانے کی لکیریں	X
	حصّہ اوّل – حروفِ تہجّی	
01	میم - باء	11
02	واوٗ - فاء	12
03	ثاء - ذال - ظاء	15
04	تاء - دال - طاء	16
05	زاء - سین - صاد	19
06	لام - نون - راء	20
07	جیم - شین - یاء	23
08	ضاد - کاف - قاف	24
09	ہمزہ - ہا	27
10	عین - حاء	28
11	غین - خاء	31
12	حروفِ تہجّی	34
	حصّہ دوم – حرکات	
13	زبر	38
14	الف مد (ـَا)	40
15	زیر	44
16	یاءِ مد (ـِیْ)	46
17	پیش	50
18	واوٗ مد (ـُوْ)	52
19	اعادۂ اسباق - 13 تا 18	56
20	کھڑا زبر (ـٰ)	57
21	کھڑا زبر، کھڑی زیر (ـٖ)، الٹا پیش (ـٗ)	61
22	سکون ـْ	63
23	نرم واوٗ (ـَوْ)	69
24	نرم یاء (ـَیْ)	71
25	ہمزۂ ساکنہ (ءْ)	75
26	قلقلہ والے حروف	77
27	ہَمس (ك اور ت پر سکون)	81
28	اعادۂ اسباق - 20 تا 27	83
29	دو زبر ـً	86
30	دو زیر ـٍ	88
31	دو پیش ـٌ	92
32	شدّہ ـّ	94
33	شدّہ پر دو زبر، دو زیر، دو پیش	98
	تجوید کی عملی مشق	101
	حروف کے مخارج	104
	اسلامیات	106
	ہدایات برائے اساتذہ - حروف کی تعلیم	115

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، أَمَّا بَعْدُ!

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے“۔ (بخاری)

قرآن کو صحیح طریقہ سے پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کیونکہ تلاوت قرآن کا بہت زیادہ ثواب ہے، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ پورا ”الٓمّٓ“ ایک حرف ہے بلکہ ”الف“ ایک حرف، ”لام“ ایک حرف اور ”م“ ایک حرف ہے“۔ (ترمذی)

ایک اور حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کریم کا ماہر مقرب فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو شخص قرآن مجید کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں دقّت اٹھاتا ہے اس کے لیے دہرا ثواب ملے گا“ (متفق علیہ)

قرآن کے اس کورس کو تیار کرنے میں ہم نے اس بات کی بھرپور کوشش کی ہے کہ یہ بچوں اور بڑوں کے لیے آسان اور یکساں طور پر مفید ہو اور ان کے لیے قرآن کو پڑھنا آسان ہو جائے۔ ان شاء اللہ آپ اس کورس کو آسان، دلچسپ، اور جدید تدریسی طریقہ پر مبنی پائیں گے، جو طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے لیے بھی یکساں طور پر آسان اور مفید ثابت ہوگا۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول کرے۔

آپ سے یہ گزارش ہے کہ جہاں جہاں ہو سکے، اسکول، مدرسہ، مسجد، محلے اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں، تاکہ اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے کا اور قرآن کو سمجھنے کا رواج عام ہو۔

ہم ان سب احباب کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنھوں نے اس کام کی تکمیل میں حصہ لیا، جیسے ریسرچ وڈیولپمنٹ ٹیم، ایڈوائزرس، معاونین، مترجمین، فونٹ ڈیزائنرس، اسی طرح میں اپنے والدین، اہلیہ تابندہ تحسین، فرزندان سلیمان، اسامہ اور دختر سماح کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے ہر مرحلہ میں میرا ساتھ دیا اور میری مدد کی، اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ بحیثیت اسکول انتظامیہ، ناظم، اساتذہ اور والدین جہاں جہاں ہو سکے، مسجدوں محلوں اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں؛ تاکہ نئی نسل اس نصاب سے بھرپور فائدہ حاصل کرے اور اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے اور سمجھنے کا رواج عام ہو۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے۔ اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ اپنے مشوروں سے بھی نوازیں تاکہ ان کو بھی اگلے ایڈیشن میں شامل کیا جا سکے۔ جو بھی طالب علم آپ کے دیے ہوئے مشورے کی روشنی میں آسانی پائے گا، اس کا اجر ان شاء اللہ آپ کو بھی ملے گا۔ اس لیے مشورے دینے میں ہرگز پیچھے نہ ہٹیں۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرًا

عبد العزیز عبد الرحیم

info@understandquran.com

اکیڈمی کا تعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد: (۱) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (۲) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، مؤثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (۳) رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت وعظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے کیونکہ آپ کی زندگی قرآن کا عملی نمونہ ہے۔ (۴) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (۵) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (۶) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورسس (شارٹ کورسس) منعقد کیے جائیں (۷) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاء اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟: غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہوسکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہوجائے یا کمزور ہوجائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہوجائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاء اللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور مؤثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جارہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً ۲۵ مختلف ممالک میں پڑھایا جارہا ہے اور اس کا کم وبیش ۲۰ عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جاچکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جاچکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں " آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ" اور " آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" کے کورسس جاری ہیں، الحمد للہ۔

اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً " (پہنچاو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)۔ تو آیئے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریا کاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْم، وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْم ۔وَجَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۔

اس کتاب کو کیسے استعمال کریں

کتاب کے بارے میں:

"آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" (حصہ اول وحصہ دوم) میں قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ان کتابوں کو پہلی کلاس اور دوسری کلاس میں بتدریج پڑھایا جاسکتا ہے۔ "آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" (حصہ اول) مبتدی طلبہ کے لیے ہے جو اس انداز میں مرتب کی گئی ہے کہ اسکولی نصاب سے موافقت رہے اور پورے تعلیمی سال میں اسے پڑھایا جاسکے،ضرورت پڑنے پر اسے بڑی کلاس کے طلبہ کو بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے:

- پہلے حصہ میں "آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" موجود ہے۔
- دوسرے حصہ میں اسلامیات شامل ہے۔

حصہ اول: سبق نمبر: 1 سے سبق نمبر: 12 تک تمام حروف تہجی موجود ہیں تا کہ ان حروف کی اشکال،ان کی آواز اور ان کو لکھنے کی مشق پر توجہ رہے،جبکہ سبق: 13 تا سبق: 33 میں حرکات سکھائی گئی ہیں۔ان اسباق میں موجود متعدد مشقوں کے ذریعہ طلبہ میں صوتی وبصری ذخیرۂ الفاظ کو تیار کیا جاتا ہے، آخر میں اساتذہ کے لیے نوٹ بھی دیا گیا ہے کہ طلبہ کو کہانیوں کی مدد سے حروف کس طرح پڑھائے جائیں،نیز ٹیچر گائڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں بھی دی گئی ہیں۔سبق کے اعتبار سے دی گئی سرگرمیاں سیکھے ہوئے مضمون کو پختہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں،اسی طرح ان سرگرمیوں سے طلبہ سیکھنے کے عمل میں کتنا مشغول ہیں اس کا بھی پتہ چلتا ہے،جس کے نتیجے میں اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

حصہ دوم: اس میں اسلامیات کے عنوان پر آسان اور سہل انداز میں اسباق دیے گئے ہیں،ہر سبق میں یہ مضامین شامل ہیں: عقائد، دعا، حدیث، اخلاق، سیرت، قرآن۔ان مضامین کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ طلبہ کو روزانہ کی زندگی سے مانوس لگیں اور عمل کرنے اور سمجھنے کے اعتبار سے آسان محسوس ہوں۔روزانہ پڑھی جانے والی سورتیں،دعائیں اور اذکار زبانی یاد کروانے کا اہتمام کیا جائے۔

کورس کی ترتیب و تنظیم:

1. اس کورس کو بہتر انداز میں مکمل کرنے کے لیے ہفتہ بھر میں کم از کم چار تدریسی گھنٹے (پیریڈ) مطلوب ہیں۔
2. بہتر یہ ہے کہ انڈراسٹینڈ قرآن اکیڈمی کی جانب سے سند یافتہ ٹیچر یہ کورس پڑھائے،ٹیچر ٹریننگ کی سند کے تعلق سے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔
3. یہ کورس اسمارٹ کلاس روم میں پریزینٹیشن اور ویڈیو کی مدد سے بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔
4. یہ کورس ٹیکسٹ بک، ورک بک، پریزینٹیشن، ویڈیوز، پوسٹرز، فلیش کارڈز، گیمس اور ٹیچر گائڈ پر مشتمل ہے۔
5. سیکھنے کے عمل کو بڑھانے اور طلبہ کو مشغول رکھنے کے لیے قرآن لیب کی سرگرمیاں (activities) اس نصاب کا حصہ ہیں۔
6. مزید تفصیلات کے لیے ویب سائٹ سے رجوع کیا جائے: www.understandquran.com/teacher_resources.html

یہ تفصیل اس وقت ہے جب اس کورس کے لیے تیس ہفتے (3 پیریڈ/ہر ہفتہ) مخصوص کیے جائیں۔یہاں سالانہ شیڈول کا ایک نمونہ دیا جارہا ہے۔

سبق: 1 تا سبق: 12 میں ہر سبق کے لیے دو پیریڈ مطلوب ہیں۔پہلے پیریڈ میں حروف کی تشریح اور مشق ہو جبکہ دوسرے پیریڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں ہوں،اس میں ورک بک اور دیگر سرگرمیاں کروائی جائیں۔ مجموعی پیریڈ: 24 پیریڈ

سبق: 13 تا سبق: 33 میں بھی ہر سبق کے لیے دو پیریڈ مطلوب ہیں۔پہلے پیریڈ میں تشریح ہو اور دوسرے پیریڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں ہوں،جہاں مختلف سرگرمیوں کی مدد سے سکھائے گئے مضمون کو پختہ کروایا جائے۔ مجموعی پیریڈ: 40 پیریڈ

اسلامیات (8 اسباق – ہر سبق کے لیے 2 پیریڈ) مجموعی پیریڈ: 16 پیریڈ

کوئز، امتحان اور اعادہ (10 پیریڈ) مجموعی پیریڈ: 10 پیریڈ

ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی

نیچے لیسن پلان کے اجزاء متعینہ وقت کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں، استاد اپنی ضرورت کے لحاظ سے انہیں لے سکتا ہے۔مزید تفصیلات کے لیے اس لنک سے استفادہ کریں:

www.understandquran.com/teacher_resources.html

نمبر شمار	عنوان	وقت (منٹ)
1	ابتداء / سلام (تفصیلی فہرست کے لیے ٹیچر گائڈ دیکھیں) • کلاس میں استاد کی آمد نہایت پر جوش اور بہتر انداز میں اور مسکراہٹ بھرے چہرے کے ساتھ ہو! • استاد تمام طلبہ کی جانب دیکھتا ہے اور خوشگوار طریقے سے اتنی آواز میں سلام کرے کہ تمام طلبہ سن سکیں۔ • ابتدائی پانچ منٹ میں اپنا سامان مرتب کرنے یا حاضری لینے کا کام نہ کریں نہ ہی طلبہ کو کسی دوسرے کام میں لگائیں۔ • طلبہ سے مثبت اور شوق دلانے والا نکتہ کہیں، درسگاہ میں خوشی اور مثبت ماحول پیدا کرنے کی غرض سے طلبہ کو احساس دلائیں کہ آج آپ بہت اچھے موڈ میں ہیں۔طلبہ میں موجود خامیوں یا کوئی اور منفی بات کا یا نظام یا موسم وغیرہ کے منفی پہلوؤں پر تبصرہ نہ کریں۔ • طلبہ سے پوچھیں: ”کَیْفَ حَالُکُمْ“ اور انہیں جواب میں مسکراتے ہوئے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ“ کہنا سکھائیں۔	1
2	تزکیہ: (اللہ کا ذکر) کسی ذکر یا دعا کو منتخب کریں اور اسے لفظی ترجمہ کے ساتھ تین مرتبہ دہرائیں، پھر اس کے بعد دعا یا ذکر کی صرف عربی عبارت اس مقصد سے دہرائیں کہ طلبہ کو وہ دعا یا ذکر اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کرنے میں مدد ہو۔ایک ہی دعا ہفتہ بھر یا اس سے زیادہ پڑھائی جاسکتی ہے۔	1
3	تربیت / زندگی میں کام آنے والی مہارتیں: (اسلام پر روزانہ کی زندگی میں عمل کرنے کے لیے رہنمائی کرنا) • طلبہ میں زندگی میں کام آنے والی مہارتیں پیدا کرنا اور انہیں اچھے اخلاق سے آراستہ کرنا تدریس کا ایک اہم اور بنیادی حصہ ہے۔ • روزانہ طلبہ کو قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حاصل ہونے والی مہارتوں سے آگاہ کرتے رہیں۔ • مثال کے طور پر مسکرانا، غصہ پر قابو پانا، والدین کو خوش رکھنا، سلام کرنا، دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنا، خود کی غلطی پر معافی مانگ لینا وغیرہ۔یہ تمام چیزیں سیرت رسول ﷺ، صحابہ کرام اور نیک لوگوں کے واقعات کی مدد سے سکھائی جائیں۔	1
4	طلبہ کے لیے دعا: • استاد و شاگرد کے درمیان ایک سچا اور مفید تعلق پیدا کرنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ استاد اپنے طلبہ کے حق میں خیر خواہ ہو۔اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ روزانہ طلبہ کو کوئی نہ کوئی دعا دیتا رہے۔مثال کے طور پر استاد اپنے شاگرد کو دعا دیتے ہوئے کہے: اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا میں بھی کامیابی عطا فرمائے اور آخرت میں جنت سے نوازے۔	½
5	اسلامی تعلیمات (اسلامیات): اس حصہ میں اسلامیات کے مضامین مختصر انداز میں شامل کیے گئے ہیں۔	5
6	سورتوں کی مشق (حفظ اور تجوید میں مہارت): طلبہ استاد کے پڑھنے کے بعد دہرائیں اور اس دوران استاد تجوید میں ہونے والی عام غلطیوں کی نشاندہی کرلے۔	2
7	اعادہ: نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے گزشتہ سبق کا اعادہ کرلیا جائے، اس سے گزشتہ اسباق میں پڑھے گئے مواد کو ذہن میں تازہ رکھنا آسان ہوتا ہے۔اسباق کے اعادہ کے لیے ایک مجوزہ خاکہ ٹیچرس گائڈ کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔	3
8	”آؤ قرآن پڑھیں“ سبق: ہر سبق کو پڑھنے سے حاصل ہونے والے فوائد و نتائج کی فہرست بنائیں۔نیز نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے کچھ سوالات ضرور پوچھے جائیں۔ واضح ہدایات: اس کے تحت عنوان، کسی قاعدہ یا حرف کی وضاحت یا استعمال کے لیے کچھ مثالیں دی گئی ہیں (اگر ضرورت ہو تو)	10
9	مشق: بصری ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ میں ایسی مہارت پیدا کی جائے کہ وہ کسی بھی لفظ کو دیکھ کر ایک سیکنڈ میں اسے پہچان لیں۔یہ اس وقت ممکن ہوگا کہ طلبہ مختلف الفاظ استاد کے پڑھانے کے بعد کئی بار دہرائیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ دو سیکنڈ کے اندر الفاظ کو پڑھنے کے قابل بن جائیں۔ صوتی ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ اس قابل ہوں کہ استاد سے سننے کے بعد فوراً وہ اس لفظ کو دہرا سکیں۔	8
10	قرآن لیب: اس سیشن کو قرآن لیب میں منعقد کیا جائے جہاں قرآن کی زبان سیکھنے میں معاون وسائل موجود ہوں، جیسے فلیش کارڈز، پوسٹرز، ریت پر لکھنا، بلاک، پہیلیاں اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں۔ کوشش کریں کہ طلبہ مشغول رہیں اور معیاری تعلیم حاصل کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ سخت محنت کریں اور گروپس کے آپسی مقابلے اور لکھنے کی مشق بھی ہو۔	30
11	طلبہ کا جائزہ: • اجتماعی جائزہ: استاد تمام طلبہ کا مجموعی طور پر امتحان لے کہ ان کی الفاظ کو سمجھنے، یاد کرنے کی بصری و صوتی صلاحیت کیسی ہے۔ • انفرادی جائزہ: جو طلبہ پڑھنے اور سیکھنے کے مرحلہ میں کمزور محسوس ہوں ان کو مزید توجہ اور اصلاح کی غرض سے اضافی کلاس میں بھیجیں۔خلاصہ یہ کہ طالب علم پڑھنے، لکھنے قرآنی الفاظ کو درست ادا کرنے اور تلاوت کے دوران قواعد تجوید کا اطلاق کرنے کے قابل ہوجائے۔	5
12	نظر ثانی اور سبق کا اختتام: کلاس میں طلبہ نے جو کچھ پڑھا، مختصر طور پر اس کا خلاصہ پیش کیا جائے۔	2

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

تعارفِ مخارِج
حروفِ تہجّی

حروف کی آواز کے نکلنے کی جگہ کو مخرَج کہتے ہیں، مخارِج، مخرَج کی جمع ہے، کسی حرف کا مخرَج معلوم کرنا ہو تو اس کو ساکن کردیں اور اس سے پہلے زبر والا الف (اَ یعنی ہمزہ لگا کر پڑھیں، جہاں آواز ختم ہو وہی اس حرف کا مخرَج ہوگا، جیسے: اَج، اَمْ، اَقْ وغیرہ۔

مخارِج کو یادرکھنے کے لیے ایک نظم دی جارہی ہے، اس کو اچھی طرح یاد کر لیجیے، معلّمین سے گزارش ہے کہ جب وہ نظم پڑھائیں تو ہر مخرَج پر (خود کے چہرے پر) انگلی سے اشارہ کریں اور بچوں سے بھی کروائیں۔

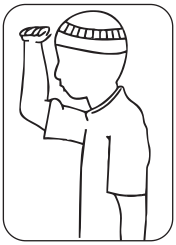

موٹا، اونچا (استعلاء)

بہت موٹا، اونچا (إطباق)

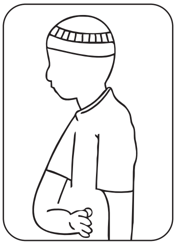

نیچا (استفالہ)

موٹا (تفخیم)

حروفِ تہجی کی نظم

چار ہیں ہونٹوں سے: م ب و ف
زبان کی نوک سے ہیں بارہ:
ث ذ ظ، ت د ط، ز س ص، ل ن ر
زبان کے بیچ سے ہیں: ج ش ی
اور کناروں سے ہیں: ض ك ق
چھ ہیں حلق سے: ء ہ، ع ح، غ خ
اور منھ کے خالی حصہ سے الف

نوٹ: اس قاعدے میں مخارِج کا لحاظ کرکے حروف کو ترتیب دیا گیا ہے، تاکہ حروف کے ساتھ آسانی سے مخارِج بھی یاد ہوجائیں، آسانی کے لیے ہر حرف کے ساتھ اس کا تلفظ بھی دیا گیا ہے، بچوں کو اسی طرح حروف یاد کرائے جائیں۔
بچوں کے ذہنوں میں یہ بات بٹھادینی چاہیے کہ ہر حرف کو عربی کے صحیح مخرَج کے ساتھ ہی سیکھنا چاہیے۔

عربی حروف بنانے کی لکیریں (سٹروکس)

عربی زبان لکھنے کے لیے تین تین لکیروں کے چار ایسے مجموعے تیار کیے گئے ہیں جو لکھاوٹ سکھانے کو انتہائی آسان اور دلچسپ کر دیتے ہیں، مثلاً: س لکھنا ہو تو بجائے ہم یہ کہیں کہ اس طرح اس طرح لکھو، ہم کہیں گے چھوٹا کپ، چھوٹا کپ اور بڑا کپ۔

کھڑی لکیر ( )، آڑی لکیر ( )، ٹیڑھی لکیر ( )، پاؤ دائرہ ( )، آدھا دائرہ ( )، پورا دائرہ ( )

منی بوٹ ( )، چھوٹا کپ ( )، بڑا کپ ( )، زبان ( )، چھوٹا ہُک ( )، بڑا ہُک ( )

اب ان لکیروں سے ہم سارے حروف کچھ اس طرح لکھ سکتے ہیں

- م: دائرہ، ٹیڑھی لکیر، کھڑی لکیر
- ب: منی بوٹ کے نیچے نقطہ
- و: چھوٹا دائرہ، آدھا دائرہ
- ف: چھوٹا دائرہ، منی بوٹ اور نقطہ
- ث: منی بوٹ پر تین نقطے
- ذ: آدھا دائرہ، نقطہ
- ظ: زبان، کھڑی لکیر، نقطہ
- ت: منی بوٹ پر دو نقطے
- د: آدھا دائرہ
- ط: زبان، کھڑی لکیر

- ز: پاؤ دائرہ پر نقطہ
- س: چھوٹا کپ، چھوٹا کپ، بڑا کپ
- ص: زبان، بڑا کپ
- ل: کھڑی لکیر، بڑا کپ
- ن: بڑے کپ میں نقطہ
- ر: پاؤ دائرہ

- ج: آڑی لکیر، بڑا ہُک، اندر نقطہ
- ش: چھوٹا کپ، چھوٹا کپ، بڑا کپ، اوپر تین نقطے
- ی: چھوٹا ہُک، بڑا کپ
- ض: زبان پر نقطہ، بڑا کپ
- ك: کھڑی لکیر، منی بوٹ
- ق: پورا دائرہ، بڑا کپ، دو نقطے

- ء: چھوٹا ہُک، ٹیڑھی لکیر
- ه: پورا دائرہ
- ع: چھوٹا ہُک، بڑا ہُک
- ح: آڑی لکیر، بڑا ہُک
- غ: چھوٹے ہُک پر نقطہ، بڑا ہُک
- خ: آڑی لکیر پر نقطہ، بڑا ہُک

مَ بَ وَ فَ | ثَ ذَ ظَ | تَ دَ طَ | زَ سَ صَ | لَ نَ رَ | جَ شَ ی | ضَ کَ قَ | ءَ ہَ | عَ حَ | غَ خَ | ا

سبق 01

مَ	بَ

مخرج م، ب: دونوں ہونٹوں کے سوکھے (خشک) حصے کوملانے سے "میم" اداہوتا ہے، جبکہ دونوں ہونٹوں کے بھیگے (تر) حصے سے "باء" اداہوتا ہے۔

پہلی لائن میں میم اور باء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

مَ	مـَ	بَ	بـَ
ـمَ	ـمـَ	ـبَ	ـبـَ

مشق

ـبَ	ـمـَ	بـَ	ـمـَ	ـبـَ
ـمَ	بـَ	مـَ	ـبـَ	ـمـَ

ہدایت برائے اساتذہ حروف کو فتحہ (ـَ) کے ساتھ پڑھایا گیا ہے جس کو زبر بھی کہا جاتا ہے، زبر بہت آسانی سے ادا ہوتا ہے۔
حروف کی پوری اور مختصر شکل کی پہچان کرانا ضروری ہے، تاکہ آئندہ ان حروف سے مل کر بننے والے الفاظ کو پڑھنے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔

مَ بَ وَ فَ	ثَ ذَ ظَ	تَ دَ طَ	زَ سَ صَ	لَ نَ رَ	جَ شَ یَ	ضَ كَ قَ	ءَ ہَ عَ حَ غَ خَ	ا

سبق 02

وَ	فَ

مخرج و، ف: دونوں ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے آواز نکالی جائے تو "و" کی آواز آئے گی، نچلے ہونٹ کے تر حصے کو اوپری دانتوں کے کنارے سے ملانے پر "ف" ادا ہوتا ہے۔

پہلی لائن میں واؤ اور فاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: واؤ بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

وَ	وَ	فَ	فَ
ـوَ	ـوَ	ـفَ	ـفَ

مشق

وَ	ـوَ	ـفَ	ـفَ	فَ
ـوَ	فَ	وَ	ـفَ	ـوَ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ـبَ	ـمَ	بَ	مَ	ـبَ
ـمَ	ـبَ	بَ	مَ	ـمَ

سبق 03

ثَ	ذَ	ظَ

مخرج

ث، ذ، ظ: زبان کی نوک کو اوپری دانتوں کے کناروں سے ملا کر "ث، ذ ، ظ "ادا کئے جاتے ہیں، ان تینوں حرف کا مخرج ایک ہے، فرق یہ ہے کہ "ث" اور "ذ" کی آواز نیچی ہو گی جبکہ "ظ" کی آواز بہت موٹی اونچی ہو گی۔

پہلی لائن میں ثاء، ذال اور ظاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے۔ اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: ذال بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

ثَ	ثَـ	ذَ	ذَ	ظَ	ظَـ
ـثَ	ـثَـ	ـذَ	ـذَ	ـظَ	ـظَـ

مشق

ـظَ	ثَ	ـذَ	ـظَـ	ظَ
ـثَ	ظَـ	ـثَـ	ـذَ	ثَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ـمَـ	ـتَـ	ـبَـ	ـفَـ	مَـ
دَ	طَ	بَ	ـبَ	ـمَ
ـوَ	ـبَـ	ـطَـ	ـدَ	طَ
فَـ	تَـ	بَـ	مَـ	ـطَـ

سبق 04

طَ	دَ	تَ

مخرج ت، د، ط : زبان کی نوک کو اوپر کے دانتوں کی جڑ سے لگایا جائے تو "ت، د، ط" حروف ادا ہوتے ہیں، ان تینوں حرف کا مخرج ایک ہے، فرق یہ ہے کہ "ت" کی آواز نرم اور نیچی ہوگی، "د" کی آواز صرف نیچی ہوگی جبکہ "ط" کی آواز بہت موٹی اونچی ہوگی۔

پہلی لائن میں تاء، **دال** اور طاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: دال بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

تَ ةَ	تَـ	دَ	دَ	طَ	طَـ
ـتَ ـةَ	ـتَـ	ـدَ	ـدَ	ـطَ	ـطَـ

مشق

طَ	ـدَ	ـتَ	ـطَـ	ةَ
ـةَ	طَـ	ـتَـ	ـدَ	تَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

فَ	ـمَـ	ـوَ	ـفَـ	فَ
مَـ	ـبَـ	ـمَـ	ـفَـ	ـبَ
ـبَ	مَ	بَ	ـوَ	ـفَ

سبق 05

زَ	سَ	صَ

مخرج

ز، س، ص: زبان کی نوک کو اگلے اوپری اور نچلے دانتوں کے کناروں سے ملانے پر "ز، س، ص" حروف ادا ہوتے ہیں؛ البتہ "ز" "س" کی آواز نیچی ہوگی جبکہ "ص" کی آواز بہت موٹی اونچی ہوگی۔

پہلی لائن میں زاء، سین اور صاد کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اس کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: زاء بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

زَ	زَ	سَ	سَـ	صَ	صَـ
ـزَ	ـزَ	ـسَ	ـسَـ	ـصَ	ـصَـ

مشق

صَ	ـسَ	ـزَ	صَـ	زَ
ـزَ	ـصَـ	ـسَـ	صَ	سَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ـفَـ	ـثَـ	ـبَـ	ـمَـ	ـتَـ
ـمَـ	ـبَـ	فَـ	ـوَ	طَـ
ـتَـ	ـدَ	ـطَـ	ثَـ	ـذَ
ـبَ	وَ	ظَ	فَـ	ـفَ

سبق 06

لَ	نَ	رَ

مخرج ل، ن، ر : زبان کی نوک اور تالو کے بالکل ابتدائی حصہ کو ملانے سے "ل" ادا ہوگا، زبان کا کنارہ اور "ل" کے مخرج سے ذرا اوپری حصہ سے "ن" ادا ہوتا ہے، زبان کے کنارے کو تالو کے سب سے اوپری حصہ سے ملائیں تو "ر" ادا ہوگا، یاد رہے کہ "ل" اور "ن" کی آواز نیچی ہوگی اور "ر" کی آواز موٹی ہوگی۔

پہلی لائن میں لام، نون اور راء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: راء بہت دبلا ہے اس لئے اس کی مختصر شکل نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر نہیں آتا، اس کے پہلے کوئی حرف مل کر آسکتا ہے۔

لَ	لَـ	نَ	نَـ	رَ	رَ
ـلَ	ـلَـ	ـنَ	ـنَـ	ـرَ	ـرَ

مشق

لَ	رَ	نَـ	لَـ	نَ
ـلَ	ـنَـ	ـرَ	ـنَ	لَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے :

ـبَـ	ـمَـ	ـتَـ	ـثَـ	ـسَـ
تَـ	ثَـ	بَـ	ظَـ	فَـ
طَـ	دَ	ـسَ	ـصَـ	ـزَ
ـمَ	ـذَ	ـمَ	ـبَ	ـوَ

مَ بَ وَ فَ | ثَ ذَ ظَ تَ دَ طَ زَ سَ صَ لَ نَ رَ | جَ شَ ىَ | ضَ كَ قَ | ءَ هَ عَ حَ غَ خَ ا

سبق 07

جَ	شَ	ىَ

مخرج جَ،شَ، ىَ: زبان اور تالو کے درمیانی حصہ سے " جَ ، شَ ، ىَ "ادا ہوتے ہیں،تینوں حروف کی آواز نیچی ہوگی۔

پہلی لائن میں جیم، شین اور یاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے،اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

جَ	جَـ	شَ	شَـ	ىَ	يَـ
ـجَ	ـجَـ	ـشَ	ـشَـ	ـىَ	ـيَـ

مشق

شَـ	ـجَـ	ىَ	ـشَـ	جَ
ـجَ	يَـ	ـيَـ	ـشَ	جَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

نَـ	لَـ	بَـ	تَـ	ثَـ
سَـ	فَـ	ـةَ	مَـ	ةَ
طَ	ظَ	صَـ	ـصَ	ـسَـ
ذَ	ـدَ	ـرَ	ـزَ	ـوَ

مَ بَ وَ فَ | ثَ ذَ ظَ تَ دَ طَ زَ سَ صَ لَ نَ رَ | جَ شَ ىَ | ضَ كَ قَ | ءَ هَ عَ حَ غَ خَ | ا

سبق 08

ضَ كَ قَ

مخرج ض، ك، ق: زبان کے کنارے کو دائیں یا بائیں جانب داڑھوں کی جڑ سے لگانے پر "ض" ادا ہوتا ہے، اس کی آواز خوب موٹی اونچی ہوگی، زبان کی جڑ اور اس کے مقابل تالو کے حصے سے " ق" ادا ہوتا، اس کی آواز اونچی ہوگی، "ق" کے مخرج سے تھوڑا آگے منہ کی جانب کے حصے کو، یعنی زبان کی جڑ کو ٹھیک اس کے مقابل تالو سے ملانے پر "ك" ادا ہوتا ہے، اس "ك" کی آواز نیچی ہوگی۔

پہلی لائن میں ضاد، کاف اور قاف کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

ضَ	ضـَ	كَ	كـَ	قَ	قـَ
ـضَ	ـضـَ	ـكَ	ـكـَ	ـقَ	ـقـَ

مشق

ـضَ	ـقـَ	ـقَ	ـضـَ	ـكَ
كـَ	قَ	ـقـَ	ـكَ	ضـَ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ـتَ	ـثَ	ـفَ	ـبَ	ـمَ
ـطَ	ـظَ	ـصَ	ـسَ	ـةَ
ـوَ	ـدَ	ـذَ	ـرَ	ـزَ
ـنَ	ـلَ	ـىَ	ـشَ	ـجَ

مَ بَ وَ فَ | ثَ ذَ ظَ تَ دَ طَ زَ سَ صَ لَ نَ رَ | جَ شَ ىَ | ضَ كَ قَ | ءَ هَ عَ حَ غَ خَ | ا

ءَ	هَ

سبق 09

مخرج ء ، ہ : حلق کا آخری حصہ جو سینے کی طرف ہے اس سے "ء" اور "ہ" ادا ہوتے ہیں۔

پہلی لائن میں همزه اور هاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

نوٹ: الف، واؤ اور یاء کبھی کبھی ہمزہ کی کرسی بنتے ہیں اور ہمزہ ان پر بیٹھ جاتا ہے جیسے : أ، ؤ ئ، البتہ ہند و پاک کے مصاحف میں الف پر ہمزہ کی شکل (ء) نہیں لکھی جاتی۔

هَـ	هَ
ـهَـ	ـهَ

ءَ						
ـئَـ	ـأَ	ـىءَ	ئَ	ـؤَ	ؤَ	اَ

مشق

هَ	ـهَـ	ـىءَ	ئَ	ـؤَ
ـأَ	ـهَ	ـئَـ	هَـ	ـىءَ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ـسَـ	ـشَـ	ـثَـ	ـنَـ	ـبَـ
ـلَـ	ـكَـ	ـمَـ	ـيَـ	ـتَـ
ـجَـ	ـظَـ	ـطَـ	ـضَـ	ـصَـ
ـذَ	ـدَ	ـزَ	ـرَ	ـوَ

مَ بَ وَ فَ | ثَ ذَ ظَ تَ دَ طَ زَ سَ صَ لَ نَ رَ | جَ شَ ىَ | ضَ كَ قَ | ءَ هَ عَ حَ غَ خَ | ا

سبق 10

عَ حَ

مخرج ع، ح : حلق کے درمیانی حصے سے "ع" اور "ح" ادا ہوتے ہیں۔

پہلی لائن میں عین اور حاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے، اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

عَ	عَـ	حَ	حَـ
ـعَ	ـعَـ	ـحَ	ـحَـ

مشق

حَ	ـحَـ	ـحَ	حَـ	عَ
حَـ	عَـ	ـعَ	ـحَـ	ـعَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

ثَـ	شَـ	سَـ	بَـ	نَـ
مَـ	كَـ	لَـ	تَـ	يَـ
قَـ	قَـ	هَـ	ـؤَ	ـىءَ
ءَ	ـرَ	ـزَ	ـدَ	ـذَ

سبق 11

غَ	خَ

مخرج

غ، خ : حلق کے اوپری حصے (حلق کے شروع) سے "غ" اور "خ" ادا ہوتے ہیں۔
" ء"، "ہ"، "ع" اور "ح" کی آواز نیچی ہوگی جبکہ " غ"اور " خ"دونوں کی آواز اونچی ہوگی۔

پہلی لائن میں غین اور خاء کی پوری اور مختصر شکل دی گئی ہے،اس کے نیچے اسی کی وہی شکل دی گئی ہے مگر اس کے ساتھ ایک لائن جڑی ہوئی ہے۔

غَ	غَـ	خَ	خَـ
غَـ	ـغَـ	خَـ	ـخَـ

مشق

غَـ	خَـ	خَـ	خَـ	خَ
ـغَـ	ـخَـ	غَـ	خَـ	غَـ

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے :

بَـ	نَـ	ثَـ	شَـ	سَـ
تَـ	یَـ	مَـ	كَـ	لَـ
وَ	ئَـ	ءَ	فَـ	قَـ
عَـ	حَـ	جَـ	رَ	زَ

الف

ا

ا

ا

مشق

الف کی مختصر شکل نہیں ہے، الف کے اوپر فتحہ یا کوئی دوسری حرکت ہو تو سمجھ لیں کہ وہ ہمزہ ہے۔

ا	ا
ـَا	ـَا

اس سبق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے

اَ	ـَا	اَ	ـَا	ـَا

پچھلے اسباق میں پڑھے گئے حروف کی مشق کیجیے:

بَـ	مَـ	وَ	فَـ	ثَـ
ذَ	ظَـ	تَـ	دَ	طَـ
زَ	سَـ	صَـ	لَـ	نَـ
رَ	جَـ	شَـ	يَـ	ضَـ
كَـ	قَـ	ءَ	ئَـ	اَ
هَـ	عَـ	حَـ	غَـ	خَـ

سبق 12

حروفِ تهجّي

حروف تہجّی (مخارِج کی ترتیب سے)

م	ب	و	ف	ا	
ث	ذ	ظ	ت	د	ط
ز	س	ص	ل	ن	ر
ج	ش	ى	ض	ك	ق
ء	ه	ع	ح	غ	خ

حروف تہجی (رائج ترتیب)

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ه	ء	ى	

حصّہ دوم

حَرَکات

حرکات کی نظم

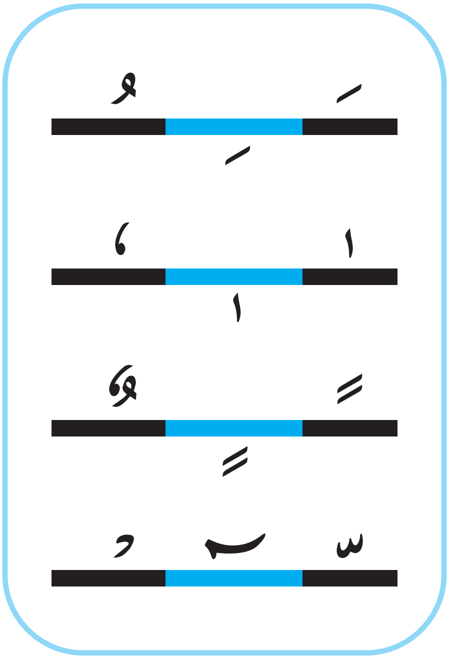

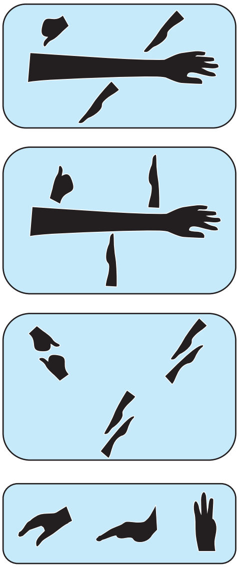

اَ اِ اُ		زبر زیر پیش
اا اِی اُو		کھڑا زبر کھڑی زیر اُلٹا پیش
اَن اِن اُن		دو زبر دو زیر دو پیش
شدّہ مد سکون		شدّہ مد سکون

الف مد	یاء مد	واؤمد
ـَا	ـِی	ـُو
ـَنْ	ـِنْ	ـُنْ

حرکات کی نظم ٹی پی آئی کے طریقے پر پڑھی جائے گی جیسا کہ ویڈیو میں بتایا گیا ہے اور وہ نظم ہے:

اَ، اِ، اُ

اا، اِی، اُو

اَن، اِن، اُن

شدّہ، مد، سکون

سبق 13

زبر

زبر، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں، سب سے ہلکی حرکت جو آسانی سے ادا ہوتی ہے وہ زبر ہے، اس کو فتحہ بھی کہتے ہیں، اس کی آواز الف کی طرح ہوتی ہے مگر اس کو جلدی پڑھا جاتا ہے۔

1 زبر والی نظم

مخارِج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

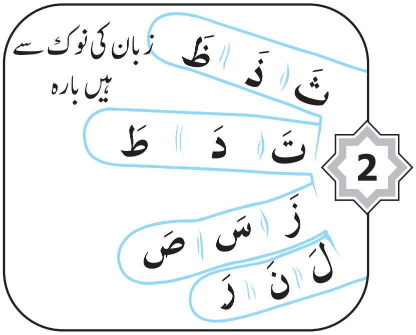

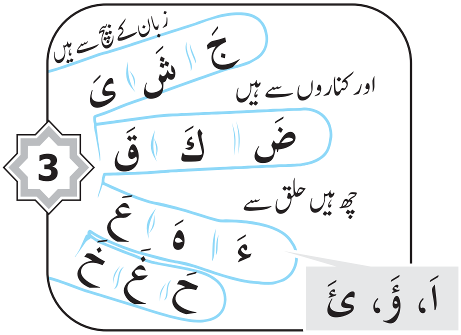

حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ

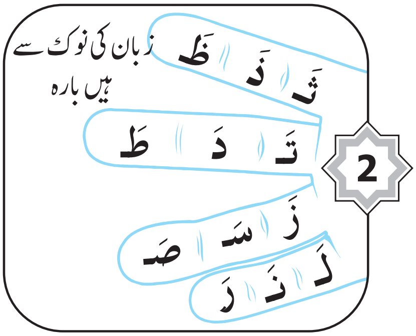

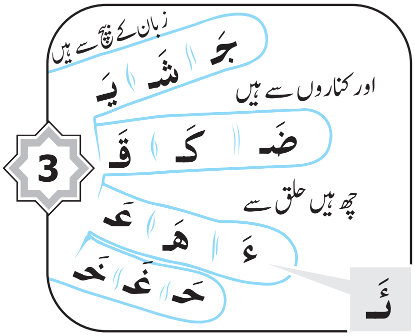

مشق: زبر

ہدایت برائے اساتذہ اس سبق میں وہی الفاظ پیش کیے گئے ہیں جو قرآن میں بہت زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔ مشق کے دوران جن الفاظ کے نیچے ترجمہ لکھا گیا ہے ایک بار وہ ترجمہ بھی پڑھا دیا جائے؛ تاکہ یہ بات بچوں کے ذہن میں بیٹھ جائے کہ یہ بے معنی الفاظ نہیں ہیں اور قرآن پڑھنے کے ساتھ اس کو سمجھنے کا شوق بھی پیدا ہو۔

لَـ ـكَ	مَـ ـعَ	تَـ ـرَ
لَكَ	مَعَ	تَرَ
آپ کے لئے	ساتھ	آپ دیکھتے ہیں
جَـ ـعَـ ـلَ	مَـ ـعَـ ـكَ	تَـ ـرَ ـكَ
جَعَلَ	مَعَكَ	تَرَكَ
خَـ ـلَـ ـقَ	بَـ ـلَـ ـغَ	اَ خَـ ـذَ
خَلَقَ	بَلَغَ	اَخَذَ
وَ خَـ ـلَـ ـقَ	فَـ ـبَـ ـعَـ ـثَ	وَ جَـ ـعَـ ـلَ
وَخَلَقَ	فَبَعَثَ	وَجَعَلَ

سبق 14

الف مد (ـَا)

اگر زبر والے حروف کے بعد الف آئے تو اس کو "الف مد" کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھیے۔
یہاں نظم میں ہر حرف کے ساتھ الف مد کو جوڑا گیا ہے۔

1

2

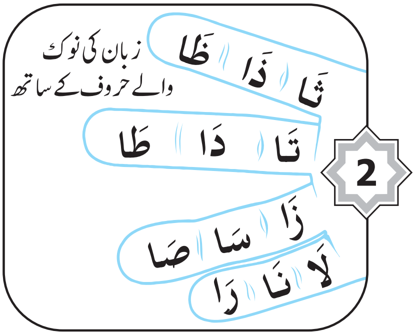

الف مد والی نظم 2

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

3

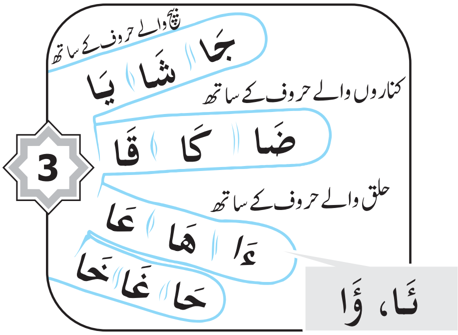

مشق: الف مد

ہدایت برائے اساتذہ ذیل میں الف مد کی چند مشقیں دی جارہی ہیں جن میں انہی الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے جو قرآن میں بار بار آئے ہیں۔ طلبہ کو مشق کے دوران جن الفاظ کے نیچے ترجمہ لکھا گیا ہے ایک بار وہ ترجمہ بھی پڑھا دیا جائے؛ تا کہ یہ بات بچوں کے ذہن میں بیٹھ جائے کہ یہ بے معنی الفاظ نہیں ہیں۔ خاص طور پر ص ض ط ظ اور ع غ ح خ کو دھیان سے پڑھایا جائے۔

مَا	وَ مَا	فَـ مَا	كَـ مَا
مَا	وَمَا	فَمَا	كَمَا
کیا، نہیں، جو	اور نہیں، اور کیا، اور جو	پس کیا، پس نہیں، پس جو	جیسے
لَا	وَ لَا	فَـ لَا	اَ لَا
لَا	وَلَا	فَلَا	اَلَا
قَا لَ	وَ قَا لَ	فَـ قَا لَ	لَـ نَا
قَالَ	وَقَالَ	فَقَالَ	لَنَا
كَا نَ	وَ كَا نَ	فَـ كَا نَ	اَ وَ لَا
كَانَ	وَكَانَ	فَكَانَ	اَوَلَا
مَا ذَا	وَ مَا ذَا	فَـ مَا ذَا	اَ فَـ لَا
مَاذَا	وَمَاذَا	فَمَاذَا	اَفَلَا

سبق
15

زیر

اس سبق میں ہم زیر سیکھیں گے، اس کو کسرہ بھی کہتے ہیں۔

زیر والی نظم 3

مخارِج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

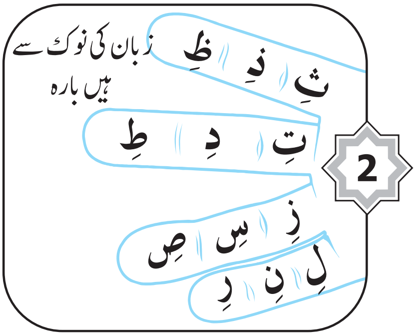

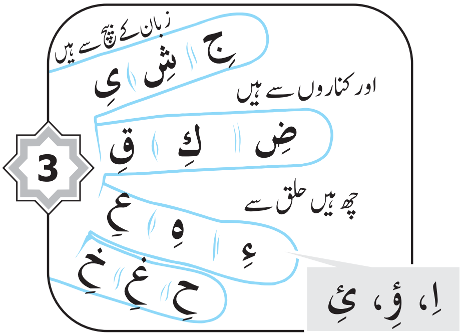

حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ

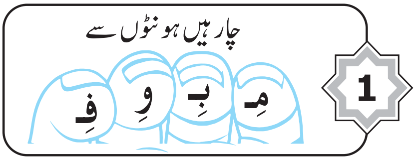

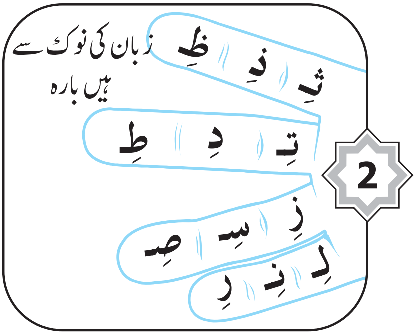

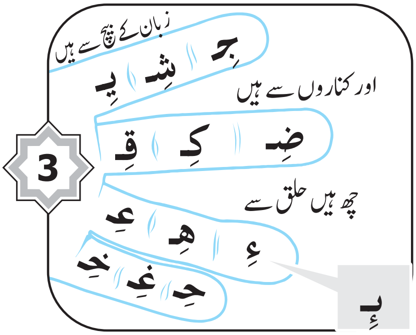

مشق: زیر

یہاں ہم زیر (کسرہ) کی مشق کریں گے، اس میں زبر کی مشق بھی شامل ہے جسے آپ پہلے ہی سیکھ چکے ہیں۔

هِ ـ یَ هِیَ وہ (عورت)	لِ ـ مَ لِمَ کیوں؟	لَ ـ كِ لَكِ تیرے لئے (مؤنث)
سَ ـ مِـ ـعَ سَمِعَ	عَ ـ مِـ ـلَ عَمِلَ	تَ ـ جِـ ـدَ تَجِدَ
بِ ـ هَا بِهَا	بِ ـ مَا بِمَا	لِ ـ مَا لِمَا
اِ ذَا اِذَا	وَ اِ ذَا وَاِذَا	فَ اِ ذَا فَاِذَا
عِ ـبَا دِ عِبَادِ	صِ ـرَا طَ صِرَاطَ	لِ ـبَا سَ لِبَاسَ

سبق 16

یاء مد (ـِیْ)

اگر زیر والے حروف کے بعد یاء ساکنہ یعنی سکون والی یاء (یْ) آئے تو اس کو "یاء مد" کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حرکت جتنا یعنی دُگنا کھینچ کر پڑھنا چاہیے، خاص طور پر ص ض ط ظ اور ع خ غ کو دھیان سے پڑھیے۔

یہاں نظم میں ہر حرف کے ساتھ یاء مد کو جوڑا گیا ہے۔

4 یاء مد والی نظم

مخارِج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

1 ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

مِیْ بِیْ وِیْ فِیْ

2 زبان کی نوک والے حروف کے ساتھ

ظِیْ ذِیْ ثِیْ

تِیْ دِیْ طِیْ

زِیْ سِیْ صِیْ

لِیْ نِیْ رِیْ

3 بیچ والے حروف کے ساتھ

جِیْ شِیْ یِیْ

کناروں والے حروف کے ساتھ

ضِیْ کِیْ قِیْ

حلق والے حروف کے ساتھ

عِیْ ھِیْ ءِیْ

حِیْ غِیْ خِیْ

اِیْ، ءِیْ

یاء کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ

1 ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

مِیْـ بِیْـ وِیْـ فِیْـ

2 زبان کی نوک والے حروف کے ساتھ

ظِیْـ ذِیْـ ثِیْـ

تِیْـ دِیْـ طِیْـ

زِیْـ سِیْـ صِیْـ

لِیْـ نِیْـ رِیْـ

3 بیچ والے حروف کے ساتھ

جِیْـ شِیْـ یِیْـ

کناروں والے حروف کے ساتھ

ضِیْـ کِیْـ قِیْـ

حلق والے حروف کے ساتھ

عِیْـ ھِیْـ ءِیْـ

حِیْـ غِیْـ خِیْـ

اِیْـ، ءِیْـ

مشق: یاءِ مد

درج ذیل یاءِ مد کے الفاظ قرآن میں کئی بار آئے ہیں، اس میں زبر کی مشق بھی شامل ہے جسے آپ پہلے ہی سیکھ چکے ہیں۔

فِيْ **فِيْ** میں	وَ فِيْ **وَفِيْ** اور میں	لَ فِيْ **لَفِيْ** البتہ، میں
لِيْ **لِيْ**	بَ نِيْ **بَنِيْ**	سَ بِيْ لِ **سَبِيْلِ**
فِيْ هِ **فِيْهِ**	قِيْ لَ **قِيْلَ**	حِيْ نَ **حِيْنَ**
فِيْ مَا **فِيْمَا**	فِيْ هَا **فِيْهَا**	وَ فِيْ هَا **وَفِيْهَا**
اِيْ مَا نِ **اِيْمَانِ**	مِيْ قَا تَ **مِيْقَاتَ**	مِيْ ثَا قَ **مِيْثَاقَ**

سبق 17
پیش

اس سبق میں ہم پیش سیکھیں گے جو ترچھے واؤ کی طرح حروف کے اوپر ہوتا ہے، اس کو ضمّہ بھی کہتے ہیں، اس کی آواز واؤ جیسی ہوتی ہے مگر اس کو بھی جلدی پڑھیے، واؤ مد کی طرح مت کھینچیے۔

5 پیش والی نظم

مخارِج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

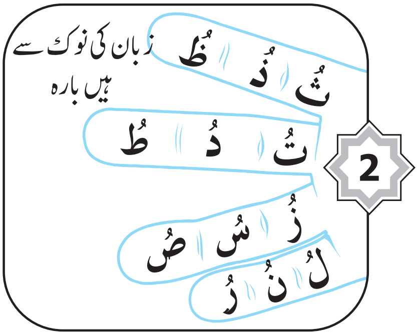

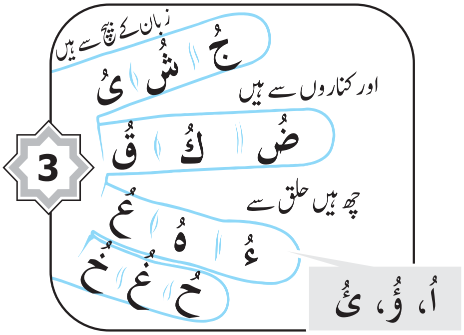

حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ

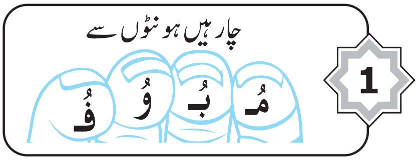

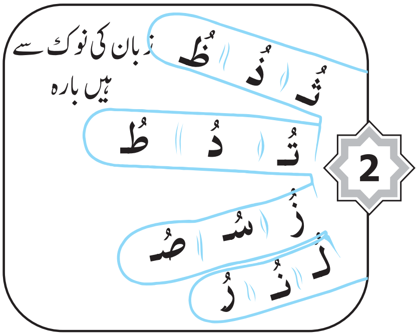

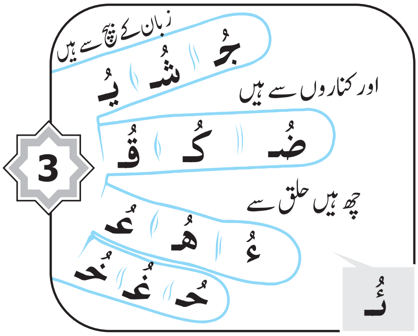

مشق: پیش

یہاں ہم پیش (ضمہ) کی مشق کریں گے، اس میں زبر اور زیر کی مشق بھی شامل ہے، جسے آپ پہلے سیکھ چکے ہیں۔

هُ ـوَ هُوَ وہ	وَ هُ ـوَ وَهُوَ اور وہ	فَ ـهُ ـوَ فَهُوَ پس وہ	وَ لَـ ـهُ وَلَهُ اور اس کے لئے
مَـ ـثَـ ـلُ مَثَلُ	رُ سُـ ـلُ رُسُلُ	نَـا رُ نَارُ	دَا رُ دَارُ
مَـ ـتَا عُ مَتَاعُ	عَـ ـذَا بُ عَذَابُ	جُـ ـنَـا حُ جُنَاحُ	يَـ ـكَا دُ يَكَادُ
صَا لِـ ـحُ صَالِحُ	عَا قِـ ـبَـ ـةُ عَاقِبَةُ	كُـ ـتِـ ـبَ كُتِبَ	خُـ ـلِـ ـقَ خُلِقَ
سَـ ـرِ يْـ ـعُ سَرِيْعُ	يُـ ـرِ يْـ ـدُ يُرِيْدُ	مَـ ـقَا لِـ ـيْـ ـدُ مَقَالِيْدُ	اَ سَا طِـ ـيْـ ـرُ اَسَاطِيْرُ

سبق 18 — واؤ مد (ـُو)

اگر پیش والے حروف کے بعد واؤ ساکن یعنی سکون والا واؤ (وْ) آئے تو اس کو "واؤ مد" کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حرکت جتنا یعنی دُگنا کھینچ کر پڑھیے، یہاں نظم میں ہر حرف کے ساتھ واؤ مد کو جوڑا گیا ہے۔

6 واؤ مد والی نظم

مخارج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

1 ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

مُو بُو وُو فُو

2 زبان کی نوک والے حروف کے ساتھ

ثُو ذُو ظُو

تُو دُو طُو

زُو سُو صُو

لُو نُو رُو

3 بیچ والے حروف کے ساتھ

جُو شُو یُو

کناروں والے حروف کے ساتھ

ضُو کُو قُو

حلق والے حروف کے ساتھ

ءُو هُو عُو

حُو غُو خُو

اُو، وُو، ئُو

مشق: واؤ مد

یہاں ہم واؤ مد کی مشق کریں گے، اس میں زبر، زیر اور پیش کی مشق بھی شامل ہے۔

ذُوْ **ذُوْ** والا	لَـ ـذُوْ **لَذُوْ** البتہ والا	دُوْ نَ **دُوْنَ** علاوہ	هُوْ دُ **هُوْدُ** ہود علیہ السلام
يَـ ـقُوْ لُ **يَقُوْلُ**	يَـ ـقُوْ مُ **يَقُوْمُ**	يَـ ـكُوْ نُ **يَكُوْنُ**	رَ سُوْ لُ **رَسُوْلُ**
وَكَا نُوْ ا **وَكَانُوْا**	قَا لُوْ ا **قَالُوْا**	كُوْ نُوْ ا **كُوْنُوْا**	اُوْ تُوْ ا **اُوْتُوْا**
كَـ ـفَـ ـرُوْ ا **كَفَرُوْا**	جَـ ـعَـ ـلُوْ ا **جَعَلُوْا**	عَـ ـمِـ ـلُوْ ا **عَمِلُوْا**	تَـ ـجِـ ـدُوْ ا **تَجِدُوْا**
يُـ ـرِ يْـ ـدُوْ نَ **يُرِيْدُوْنَ**	يُـ ـقِـ ـيْـ ـمُوْ نَ **يُقِيْمُوْنَ**	يَـ ـقُوْ لُوْ نَ **يَقُوْلُوْنَ**	يَـ ـقُوْ مُوْ نَ **يَقُوْمُوْنَ**

ما شَآءَ اللہ!

سبق 19 — اعادۂ اسباق – 13تا 18

فَهِيَ پس وہ (مؤنث)	مَعَهُ اس کے ساتھ	أُخِذَ لیا گیا	كُتِبَ لکھا گیا
كُلِي	نُرِي	بِمَا	وَاِذَا
مَكَانَ	جُنَاحُ	عِبَادُ	يَكَادُ
قِيْلَ	حِيْنَ	فِيْمَا	فِيْهَا
رَسُوْلُ	اَعُوْذُ	تَقُوْلُوْنَ	يَتُوْبُوْنَ
لُوْطُ	نُوْحُ	صَالِحُ	يُوْسُفُ

کسی لفظ کے آخر میں واؤ مد کے بعد الف ہو تو اس کو مت پڑھیے، وہ الف مد نہیں ہے۔

كَانُوْا	وَكَانُوْا	قَالُوْا	وَقَالُوْا
ظَلَمُوْا	كَفَرُوْا	اُوْتُوْا	تَكُوْنُوْا

سبق 20

کھڑا زبر (ٰ)

حرکات کی ایک شکل کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش بھی ہے۔ کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے اس لیے اس کو بھی الف مد کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھیے۔

کھڑے زبر والی نظم 7

مخارِج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

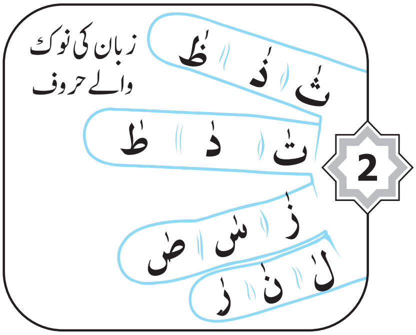

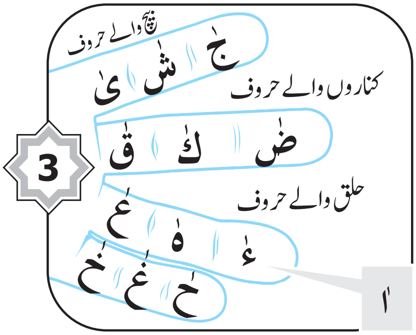

حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ

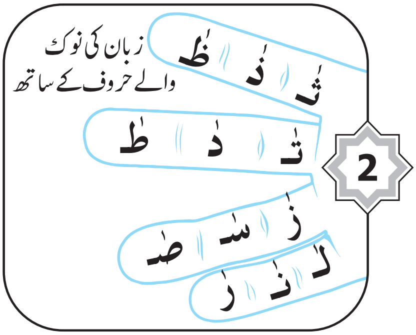

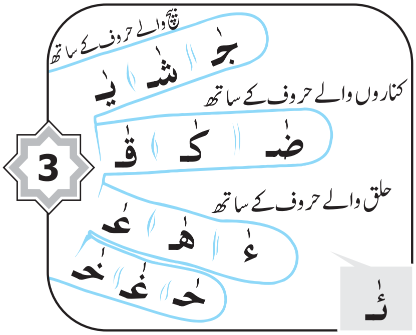

مشق: کھڑا زبر

شروع سے ہر لفظ کو کھول کر الگ الگ لکھا جا رہا تھا، یہاں سے حروف کو صرف ملا کر لکھا جا رہا ہے تا کہ روانی سے پڑھنے کی عادت ہو۔ پچھلے اسباق اگر اچھی طرح پڑھ لیں تو ان شاء اللہ یہاں کوئی مشکل نہیں ہو گی۔

اٰلَ گھر والے، اتباع کرنے والے	اٰدَمَ آدم علیہ السلام	اٰخَرَ دوسرا	اٰخِرَةِ آخرت
هٰذَا	وَهٰذَا	بِهٰذَا	اِلٰهَ
ذٰلِكَ	ذٰلِكُمْ	كَذٰلِكَ	وَكَذٰلِكَ
يٰنُوْحُ	هٰرُوْنَ	اٰتِيْكَ	طٰغِيْنَ
اٰمَنَ	اٰمَنُوْا	اٰيٰتِ	مَسٰكِيْنَ

سبق 21 کھڑا زبر (ٰ) کھڑی زیر (ٖ) الٹا پیش (ٗ)

ایک خاص نوٹ:

کھڑے زبر کے بعد اگر یاء آئے تو اس یاء کو مت پڑھیے، یاء کی ایک قسم ایسی ہے جو جوڑنے والی علامت "لائن" کے ساتھ آتی ہے، جو نیچے بتائی جا رہی ہے۔

ی	ـ
ـی	ـــ

(1) کھڑے زبر کے بعد والی یاء مکمل شکل میں الگ سے لکھی تو جاتی ہے، لیکن اسے پڑھا نہیں جاتا۔

يَرٰى	فَهَدٰى	فَغَوٰى	اُسٰرٰى
وہ دیکھتا ہے	پس اس نے ہدایت دی	پس وہ بے راہ ہو گیا	قیدی لوگ

(2) کھڑے زبر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (جوڑنے والی لائن کے ساتھ مکمل شکل میں)

اِلٰى	وَاِلٰى	عَلٰى	وَعَلٰى
بَلٰى	عَسٰى	عِيْسٰى	مُوْسٰى

(3) کھڑے زبر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (مختصر شکل میں صرف بعد والے حرف کے ساتھ جڑی ہوتی ہے)

اَرٰىكَ	هَدٰىنَا	هَوٰىهُ	نَادٰىهُ

(4) کھڑے زبر کے بعد والی یاء جو پڑھی نہیں جاتی۔ (مختصر شکل میں، دونوں جانب سے جوڑنے والی لائن کے ساتھ)

مِيْكٰلَ	وَاٰتٰىهُ	وَاٰتٰىهُمْ	بَنٰىهَا

کھڑی زیر (ٖ)

نوٹ: کھڑی زیر کا استعمال قرآن مجید میں صرف تین حروف (ا ي ہ) پر ہی ہوتا ہے، اس کو بھی یاء مد کی طرح دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھیے۔

اٖ	اٖ	يٖـ	ـيٖـ	ىٖ	هٖ	ـهٖ
الٰفِ			يَسْتَحْيٖ		بِهٖ	

الٹا پیش (ٗ)

نوٹ: الٹا پیش بھی قرآن میں صرف تین حروف (و ہ ء) پر ہی ہوتا ہے، اس کو بھی واؤ مد کی طرح دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھیے۔

وٗ	ـوٗ	هٗ	ـهٗ	ءٗ	ءٗ
دَاوٗدَ		لَهٗ		مَوْءٗدَةُ	

سبق 22 — سکون ـْـ

- جن حروف پر سکون ہو انہیں حروف ساکنہ کہتے ہیں۔
- سکون والا حرف الگ سے نہیں پڑھا جاتا، اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھیے۔
- مشق کے لیے اس نظم میں الف پر زبر دے کر ہر حرف پر سکون دیا گیا ہے۔
- سکون کا سبق چھ حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ ابتداء ہی سے ہر پہلو کی مثلاً قلقلہ، نرم حروف (حروف لین) ہمس وغیرہ کی صحیح تعلیم ہو سکے۔
- اس کتاب میں ہم صرف سکون کا لفظ استعمال کریں گے۔

8 سکون والی نظم

مخارِج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

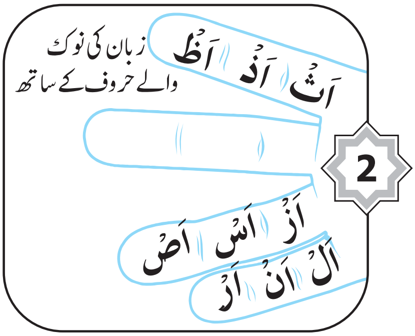

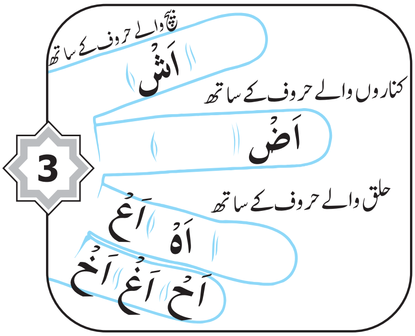

اگلے پانچ اسباق میں بقیہ حروف (جو یہاں چھوڑ دیے گئے ہیں) ان پر سکون کے بارے میں سیکھیں گے۔

مشق: سکون

یہ جوڑیاں قرآن میں تقریباً 20,000 ہزار بار آئی ہیں، کل تقریباً 60,000 جوڑیوں میں سے یعنی 33%، ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔
یاد رکھیں کہ قرآن میں لام اور نون پر سکون بہت زیادہ آیا ہے۔

هَلْ	خَلْ	سَلْ	مُلْ	زَلْ
قُلْ	عَلْ	لِلْ	بَلْ	عِلْ

هُمْ	كُمْ	هِمْ	تُمْ	لَمْ
حَمْ	يَمْ	تَمْ	عَمْ	كَمْ

مِنْ	مَنْ	اِنْ	عَنْ	كُنْ
عِنْ	يَنْ	اُنْ	تَنْ	لَنْ

درج ذیل جوڑیاں الفاظ کے شروع یا درمیان میں ہی آئیں گی۔

نَفْ	يَفْ	تَفْ	مُفْ	كُفْ
يَسْ	تَسْ	اِسْ	مُسْ	مَسْ
بَعْ	يَعْ	تَعْ	نِعْ	مَعْ

مشق: سکون

يَخْ	تَخْ	اُخْ	يُخْ	مُخْ
فِرْ	قُرْ	يَرْ	مَرْ	قَرْ
اِذْ	خَذْ	تَذْ	يَذْ	يُذْ
يَهْ	تَهْ	عَهْ	مُهْ	جَهْ
تَحْ	يَحْ	رَحْ	نَحْ	مُحْ
تَغْ	يَغْ	مَغْ	بَغْ	يُغْ
مِثْ	يَشْ	رِزْ	فَضْ	يَصْ

عام طور پر جب الف کے بعد سکون آئے تو ایسا الف، الف مد نہیں ہوتا ہے، لہٰذا اسے نہ پڑھیں۔

وَالْ	وَاسْ	وَاعْ	وَاذْ	فَاسْ
فَانْ	فَاعْ	فَالْ	بِالْ	بِاسْ

مشق: سکون

بَلْ بلکہ	مَنْ کون؟ جو	اَمْ یا؟	اَنْ کہ
اِذْ	مِنْ	قُلْ	هُمْ
وَاِذْ	وَمِنْ	فَقُلْ	فَهُمْ
لَكُمْ	وَمَنْ	بِهِمْ	اَوَلَمْ
مِنْهُ	مِنْهَا	تِلْكَ	مَرْيَمُ
عَنْهُمْ	مِنْهُمْ	مَعَكُمْ	مَعَهُمْ
اَلْمُلْكُ	اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ	اَسْلَمْتُ
بَعْضُهُمْ	تَحْتِهَا	تَعْلَمُوْنَ	وَجَعَلْنَا

سبق 23 نرم واؤ (ـَوْ)

اَوْ

اگر زبر کے بعد واؤ پر سکون ہو تو ایسے واؤ کو نرم واؤ کہتے ہیں، نرم واؤ کو صاف اور جلدی ادا کیجیے، جس طرح انگریزی کے الفاظ "Mouth" اور "South" میں کہا جاتا ہے۔

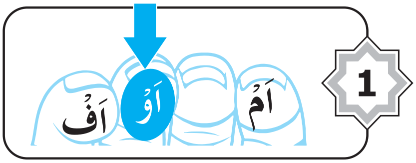

9 نرم واؤ والی نظم

یہاں نرم واؤ کی مثال الف پر زبر (اَ) کے ساتھ دی گئی ہے،
لیکن نرم واؤ کسی بھی حرف کے ساتھ آسکتا ہے۔

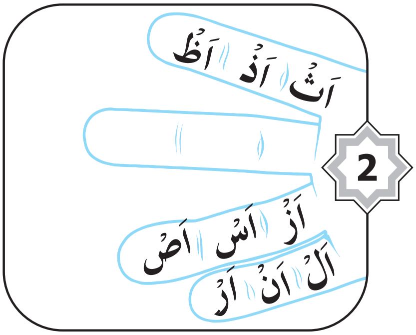

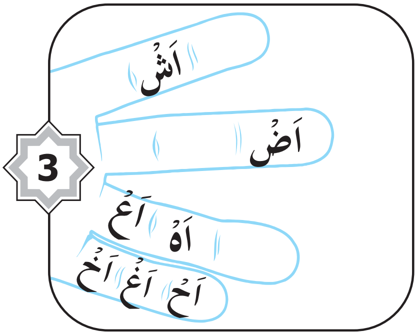

نرم واؤ کو اب ہم زبر والے
حروف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔

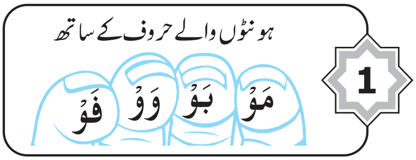

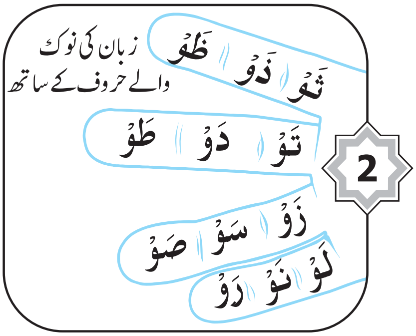

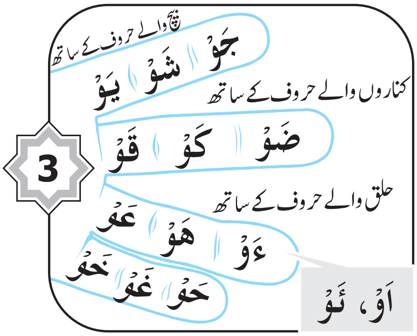

مشق: نرم واوْ

اَوْ یا	لَوْ اگر	وَلَوْ اور اگر	فَلَوْ پس اگر
فَوْق	خَوْف	سَوْف	وَيَوْم
لَوْلَا	وَلَوْلَا	فِرْعَوْن	قَوْمِهٖ

عربی میں الف اور لام (اَلْ) انگریزی لفظ the کے طور پر استعمال ہوتا ہے، یہ اسم (Noun) سے پہلے لگایا جاتا ہے۔

اَلْقَوْمُ	اَلْيَوْمَ	اَلْمَوْتُ	اَلْقَوْلُ

اگر آخر میں سکون والے حرف کے بعد الف ہو تو اس الف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

يَرَوْا	خَلَوْا	لَبَغَوْا	وَعَصَوْا

اگر الف کے بعد سکون آئے تو ایسا الف، الف مد نہیں ہے، لہٰذا اسے نہ پڑھیں۔

فَالْيَوْمَ	وَالْيَوْمِ	وَالْغَوْا	وَالْمَوْعِظَةُ

سبق 24 نرم یاء (ـَيْ)

اَيْ

اگر زبر کے بعد یاء پر سکون ہو تو ایسی یاء کو نرم یاء کہتے ہیں، نرم یاء کو صاف اور جلدی ادا کیجیے، جس طرح انگریزی کے الفاظ "Dubai" اور "Fly" میں کیا جاتا ہے۔

نرم یاء والی نظم 10

یہاں پر نرم یاء کی مثال الف پر زبر (اَ) کے ساتھ دی گئی ہے۔
لیکن نرم یاء کسی بھی حرف کے ساتھ آسکتی ہے۔

1: اَمْ اَوْ اَفْ

2: اَثْ اَذْ اَظْ
اَرْ اَسْ اَصْ
اَلْ اَنْ اَرْ

3: اَشْ اَيْ
اَضْ
اَعْ اَہْ
اَحْ اَغْ اَخْ

نظم میں یاء ساکنہ مختصر شکل کے ساتھ دی گئی ہے کیونکہ یہ شکل قرآن میں کثرت سے استعمال ہوئی ہے۔

1: ہونٹوں والے حروف کے ساتھ
مَيْ بَيْ وَيْ فَيْ

2: زبان کی نوک والے حروف کے ساتھ
ثَيْ ذَيْ ظَيْ
تَيْ دَيْ طَيْ
زَيْ سَيْ صَيْ
لَيْ نَيْ رَيْ

3: بیچ والے حروف کے ساتھ
جَيْ شَيْ يَيْ
کناروں والے حروف کے ساتھ
ضَيْ كَيْ قَيْ
حلق والے حروف کے ساتھ
ءَيْ هَيْ عَيْ
حَيْ غَيْ خَيْ

اَيْ

قرآن میں صرف چند ہی مقامات پر نرم یاء مکمل شکل میں ہے۔
دَى نَى شَى كَى

مشق: نرم یاء

كَيْفَ کیسے	فَكَيْفَ پس کیسے	لَيْسَ نہیں	اَلَيْسَ کیا نہیں
اِلَيْهِ	اِلَيْهِمْ	اِلَيْكَ	اِلَيْكُمْ
اِلَيْنَا	اِلَيْهَا	حَيْثُ	بِغَيْرِ
عَلَيْهِ	عَلَيْهِمْ	عَلَيْكَ	عَلَيْكُمْ
عَلَيْنَا	عَلَيْهَا	كَيْدَهُمْ	اٰتَيْنَا
بَيْنَ يَدَيْهِ	بَيْنَهُمْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمَا
شُعَيْبُ	سُلَيْمٰنُ	اَيْدِيْهِمْ	اَلْغَيْبِ

سبق 25 — ہمزۂ ساکنہ (ءْ)

ءْ أْ ؤْ ئْـ

یہ بھی سکون ہی کا ایک سبق ہے، اگر ہمزہ پر سکون ہو تو اس کو ہمزۂ ساکنہ کہتے ہیں اور اس ہمزہ کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے گا، الف، واؤ اور یا کبھی کبھی ہمزہ کی کرسی بنتے ہیں اور ہمزہ ان پر بیٹھ جاتا ہے جیسے : أ، ؤ، ئ۔ اگر الف پر زبر، زیر، پیش یا سکون آئے تو وہ الف ہمزہ بن جاتا ہے، جیسے اَمْرٌ، اِذَا، بَأْسٌ وغیرہ۔

ہمزۂ ساکنہ والی نظم 11

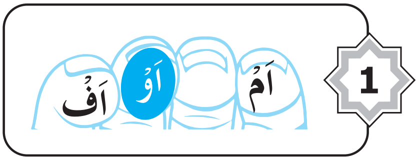

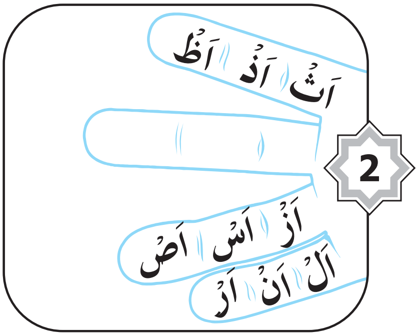

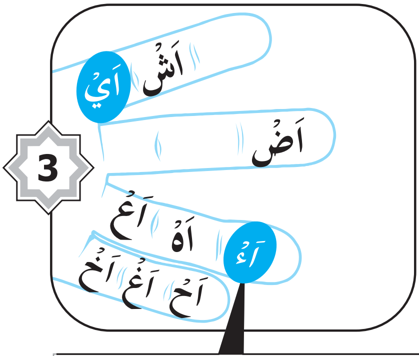

اَءْ صرف ایک مثال ہے، دراصل ہمزۂ ساکنہ دوسرے حروف کے ساتھ آتا ہے۔

اب ہم ہمزۂ ساکنہ کی نظم پڑھیں گے ہر حرف کے ساتھ، یاد رکھیں کہ تمام شکلوں میں ہمزہ حلق سے ادا ہوتا ہے۔

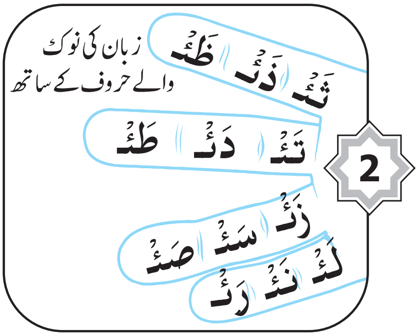

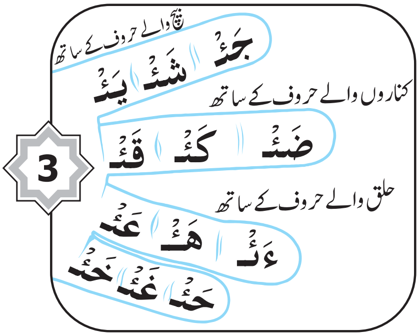

آپ ہمزۂ ساکنہ کی نظم کو کسرہ (مِئْ، بِئْ، وِئْ ۔۔۔) اور ضمہ (مُؤْ، بُؤْ، وُؤْ ۔۔۔) کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مشق: ہمزۂ ساکنہ

بَاْسَ	بِئْسَ	جِئْتَ	شِئْتَ
کوئی حرج	بُرا	تم آئے	تم نے چاہا
تُؤْمِنُ	يُؤْمِنُ	نُؤْمِنُ	مُؤْمِنُ
تُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْمِنِيْنَ	اَلْمُؤْمِنٰتِ
يَاْمُرُ	يُؤْتَ	يَاْتِىْ	تَاْتِىْ
تُؤْتُوْنَ	فَاْتُوْا	تَاْكُلُوْنَ	تَاْخُذُوْنَ
يُؤْلُوْنَ	يَاْكُلُوْنَ	تَاْتِيْنَا	مَاْوٰىهُمُ

اَقْ اَطْ اَبْ
اَجْ اَدْ

سبق 26 قلقلہ والے حروف

کسی حرف پر سکون آئے اور اس کی آواز کو تھوڑا سا زیادہ کردیں تو اس کو قلقلہ کہتے ہیں، یہ صرف پانچ حروف پر ہوتا ہے، قْ، طْ، بْ، جْ، دْ، یاد رکھنے کے لیے اس کی زبر والے الف کے ساتھ پریکٹس کیجیے: اَقْ، اَطْ ، اَبْ ، اَجْ ، اَدْ۔ قلقلہ والے حروف پر سکون کی علامت اس طرح دی گئی ہے: (ــْـ)

قلقلہ والی نظم 12

یہاں پر پانچوں حروف قلقلہ کی مثال الف پر زبر (اَ) کے ساتھ دی گئی ہے، لیکن حروف قلقلہ کسی بھی حرف کے بعد آسکتے ہیں۔

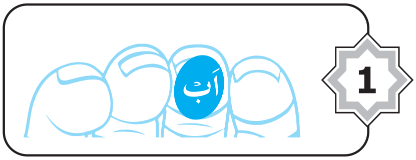

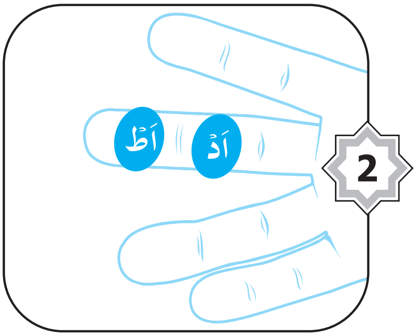

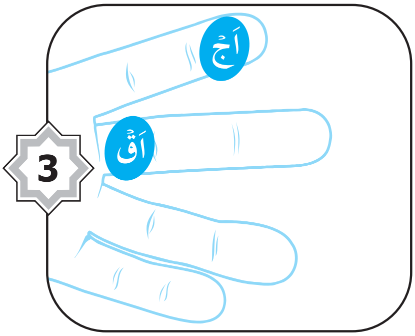

یہاں نظم میں ہم قلقلہ والے پانچ حروف میں سے باءْ کو لیتے ہیں۔

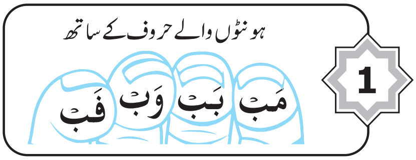

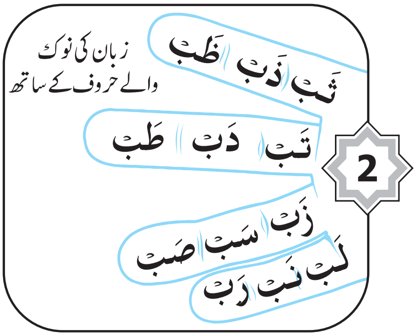

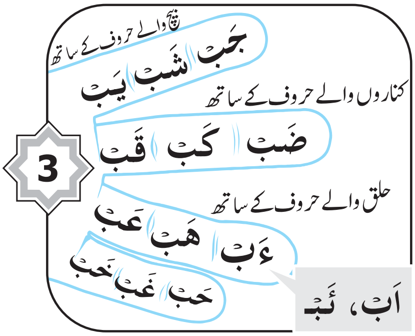

آپ باءْ کی نظم کو کسرہ (مِبْ، بِبْ، وِبْ ـــ) اور ضمہ (مُبْ، بُبْ، وُبْ ـــ) کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اس طرح بقیہ چاروں قلقلہ والے حروف (قْ، طْ، جْ، دْ) کی نظم بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مشق: قلقلہ والے حروف

1- اگر قلقلہ والے حروف (قْ، طْ، بْ، جْ، دْ) میں سے کوئی ایک حرف کسی لفظ کے درمیان میں آتا ہے تو یہ ایک عام قلقلہ ہوگا۔

خَلَقْنَا ہم سب نے پیدا کیا	رَزَقْنٰھُمْ ہم سب نے رزق دیا ان سب کو	مَطْلَعِ طلوع ہونے کی جگہ	يُطْعِمُ وہ کھلاتا ہے
اِبْنُ	عَبْدُ	سُبْحٰنَ	اِبْرٰھِمَ
قَبْلِ	قَبْلِكَ	قَبْلِهِمْ	قَبْلِكُمْ
تَجْرِى	يَجْعَلُ	مُجْرِمِيْنَ	اَجْمَعِيْنَ
قَدْ	فَقَدْ	لَقَدْ	وَلَقَدْ
عَدْنِ	اَدْرٰكَ	يَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ

2- اگر قلقلہ والے حروف (قْ، طْ، بْ، جْ، دْ) میں سے کوئی حرف لفظ کے آخر میں ہو تو یہ قلقلہ بہت مضبوط ہوگا، نیچے دیے گئے الفاظ کے آخر میں قلقلہ والا حرف ہے اور اس حرف پر سکون ہے، ایسا اکثر وقف یعنی رکنے کی حالت میں ہوتا ہے۔

خَلَقْ	مُحِيْطْ	وَقَبْ	اَزْوَاجْ	اَحَدْ

سبق 27

ہَمَس (كْ اور تْ پر سکون)

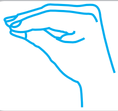

اَكْ اَتْ

ہم سکون کی تقریباً تمام حالتیں پڑھ چکے ہیں، اب صرف دو حالتیں باقی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب کاف یا تاء پر سکون ہو تو اس کو بالکل ہی ہلکے کھ یا تھ کی طرح پڑھیے، تاکہ سانس جاری رہے۔

ہَمَس والی نظم 13

1

یہاں پر ہمس کے حروف (كْ، تْ) کی مثال الف پر زبر (اَ) کے ساتھ دی گئی ہے، لیکن ہَمَس کے حروف کسی بھی حرف کے بعد آسکتے ہیں۔

2

3
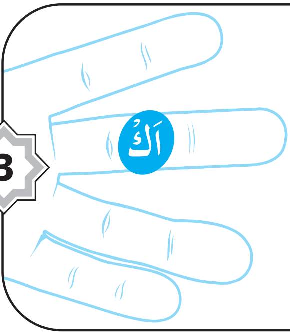

یہاں نظم میں ہم ہَمَس کے حروف میں سے تاء کو لیتے ہیں۔

1

2

3

آپ ہَمَس والی تاء (تْ) اور کاف (كْ) کی نظم کو کسرہ (مِتْ، بِتْ، وِتْ ۔۔۔مِكْ، بِكْ، وِكْ) اور ضمہ (مُتْ، بُتْ، وُتْ ۔۔۔مُكْ، بُكْ، وُكْ) کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مشق: ہَمس والے حروف

1. ت پر سکون

قَالَتْ	كَانَتْ	تَتْلُوْنَ
اس عورت نے کہا	وہ تھی	تم سب تلاوت کرتے ہو
جَعَلْتُهُ	وَالْفِتْنَةُ	اَصَابَتْهُمْ

2. ك پر سکون

اَكْبَرُ	اَكْثَرَ	ذِكْرُ
يَكْسِبُوْنَ	تَكْفُرُوْنَ	اَهْلَكْنَا

سبق 28

اعادۂ اسباق – 20 تا 27

مَا شَآءَ اللّٰهُ !

اَيْنَ کہاں	بَيْنَ درمیان	وَمِنْ اور سے	وَلٰكِنْ اور لیکن
اَلَمْ	يَعْلَمُ	وَهُمْ	لَهُمْ
عِلْمَ	مِثْلَ	يَوْمَ	وَقَدْ
خَلَقْنَا	وَجَدْنَا	اَجْمَعِيْنَ	اَقْرَبِيْنَ
مُذَبْذَبِيْنَ	مُؤْمِنِيْنَ	صَدَقَتْ	سَبَقَتْ
يَعْلَمُوْنَ	تَعْمَلُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	اَلْمُؤْمِنِيْنَ
بَعْضُهُمْ	تَاْتِيَهُمْ	يَسْتَحْيِ	مَوْءٗدَةُ

سبق 29
دو زبر ـً

دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین یعنی نون کی آواز دینے والی حرکت کہتے ہیں، دو زبر، دوزیر اور دو پیش ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتے ہیں۔

تنوین میں نون ساکنہ چھپا ہوتا ہے۔

مًا

یہاں دو زبر میں دوسرے زبر کے اندر نون ساکنہ چھپا ہوا ہے۔

دو زبر کے بعد اکثر الف آتا ہے سوائے ۃ والے الفاظ کے، لیکن یہ الف پڑھا نہیں جاتا۔

جیسے : مًا = مَنْ

ایک سادہ سا قاعدہ یاد رکھیے : دو علامت، دو آواز

14 دو زبر والی نظم

1 ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

مًا بًا وًا فًا

2 زبان کی نوک والے حروف کے ساتھ

ثًا ذًا ظًا

تًا دًا طًا

زًا سًا صًا

لًا نًا رًا

3 بیچ والے حروف کے ساتھ

جًا شًا یًا

کناروں والے حروف کے ساتھ

ضًا کًا قًا

حلق والے حروف کے ساتھ

اءً ھًا عًا

حًا غًا خًا

اً ـئًا، ؤً

مشق: دو زبر

بَابًا کوئی دروازہ	شَيْئًا کوئی چیز	شَهِيْدًا کوئی گواہ
مَثَلًا	سَبِيْلًا	قَلِيْلًا
كَثِيْرًا	رِزْقًا	اَبَدًا
مَآءً	دُعَآءً	جَزَآءً
اَذًى	مَثْوًى	هُدًى
اٰيَةً	فِئَةً	رَحْمَةً

سبق 30
دوزیر ٍ

دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین یعنی نون کی آواز دینے والی حرکت کہتے ہیں، دوزبر، دوزیر اور دوپیش ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتے ہیں۔

تنوین میں نون ساکنہ چھپا ہوتا ہے۔

یہاں دوزیر میں دوسرے زیر کے اندر نون ساکنہ چھپا ہوا ہے۔

جیسے: مٍ = مِنْ

ایک سادہ سا قاعدہ یاد رکھیے: دو علامت، دو آواز

دوزیر والی نظم 15

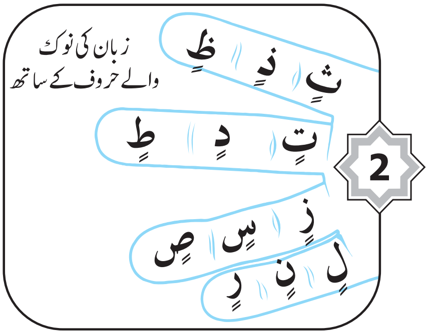

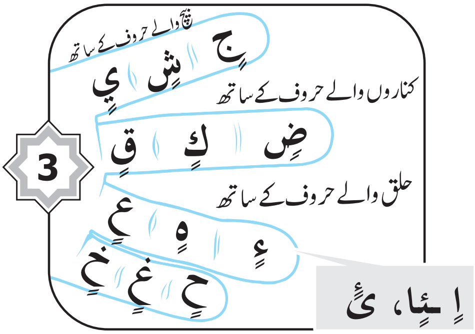

مشق: دو زیر

اَجَلٍ وقت	اَحَدٍ ایک، اکیلا	وَلَدٍ کوئی لڑکا	مَطَرٍ بارش
نَفْسٍ	بَعْضٍ	فَضْلٍ	رِزْقٍ
عَظِيْمٍ	رَحِيْمٍ	نَذِيْرٍ	بَعِيْدٍ
بَاغٍ	بَابٍ	صِرَاطٍ	صِيَامٍ
وَاحِدٍ	حَاسِدٍ	بِسُوْرَةٍ	مُسْتَقِيْمٍ
شَيْءٍ	بَيْتٍ	قَوْمٍ	يَوْمَئِذٍ
قَرْيَةٍ	نِعْمَةٍ	ضَلٰلٍ	اِلٰهٍ
كَلِمٰتٍ	ظُلُمٰتٍ	سُلْطٰنٍ	سَمٰوٰتٍ

سبق 31

دو پیش ـٌ

دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین یعنی نون کی آواز دینے والی حرکت کہتے ہیں، دوزبر، دوزیر اور دوپیش ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتے ہیں۔

تنوین میں نون ساکنہ چھپا ہوتا ہے۔

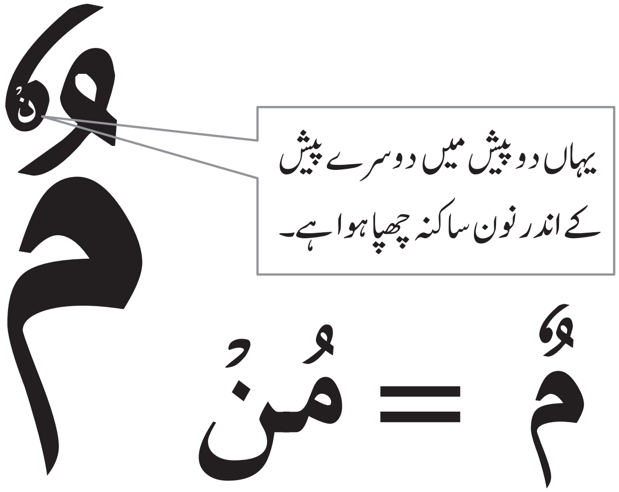

جیسے: مٌ = مُنْ

ایک سادہ سا قاعدہ یاد رکھیے: دوعلامت، دوآواز

دوپیش والی نظم 16

1

2

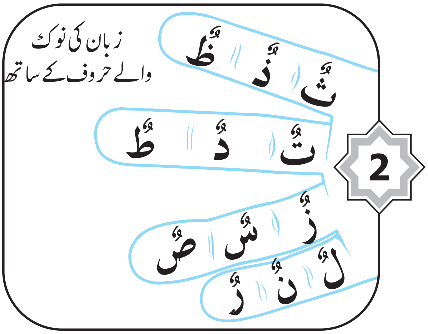

3

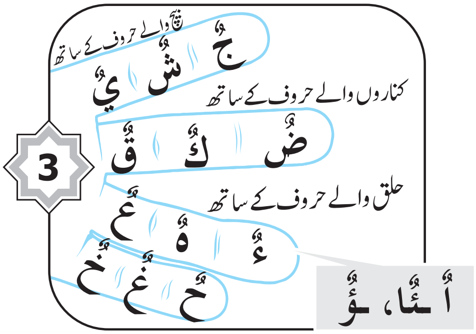

مشق: دو پیش

مَلَكٌ کوئی فرشتہ	مَلِكٌ کوئی بادشاہ	بَشَرٌ کوئی آدمی	لَعِبٌ کوئی کھیل
ذِكْرٌ	اَمْرٌ	كِتَابٌ	بَيَانٌ
فَوْجٌ	خَيْرٌ	وَيْلٌ	خَوْفٌ
سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ	عَزِيْزٌ	قَدِيْرٌ
حَكِيْمٌ	شَدِيْدٌ	جَمِيْعٌ	مُبِيْنٌ
صَغِيْرٌ	كَبِيْرٌ	قَرِيْبٌ	بَعِيْدٌ
غَفُوْرٌ	فَرِيْقٌ	سَلٰمٌ	بَلٰغٌ

سبق 32

شدّہ ـّـ

شدّہ والے حرف کو ہمیشہ پہلے حرف سے ملا کر پڑھیے، شدّہ والے حرف میں دراصل دو حروف ہوتے ہیں، پہلا حرف ساکن ہوتا ہے اور دوسرا حرف اس حرکت کے مطابق ہوتا ہے جو اس پر لگی ہو مگر شدّہ کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے، جیسے: مَسَّ=مَسْ+سَ سبق نمبر33 اور34 میں اس کی دوسری شکلوں کی وضاحت کی جائے گی۔

ایک سادہ سا قاعدہ یاد رکھیے: دو علامت، دو آواز

17 شدّہ والی نظم

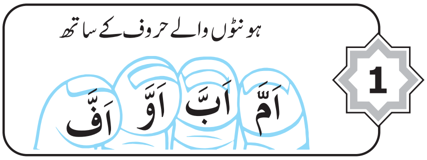

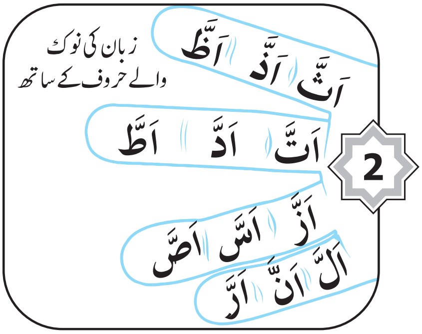

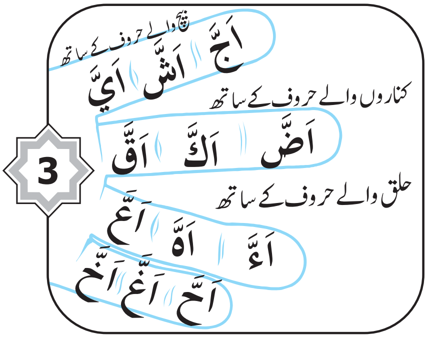

نوٹ: اس شدّہ والی نظم کی جوڑیوں میں سے کچھ جوڑیاں قرآن میں نہیں آتیں۔

مشق: شدّہ

وَدَّ اس نے چاہا	حَجَّ اس نے حج کیا	شَرّ برائی	کُلّ تمام
اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْنَ	اَیُّھَا	اَلَّتِیْ

تیسرے حرف پر شدّہ	بِکُلِّ	نُسَبِّحُ	لَعَلَّھُمْ	تُکَذِّبٰنِ
شدّہ کے بعد الف مد، یاء مد اور واؤ مد	کَلَّا	اِلَّا	اِیَّاكَ	حَتّٰی
	رَبِّیْ	یُحِبُّوْنَھُمْ	رُدُّوْا	اَلْقَیُّوْمُ
شدّہ کے بعد نرم حرف واؤ اور یاء	تَوَلَّوْا	یُحَلَّوْنَ	تَوَلَّیْتُمْ	وَصَّیْنَا
شدّہ کے بعد سکون	تَوَکَّلْ	تَقَبَّلْ	یُبَیِّنْ	یُھَیِّئْ
شدّہ کے بعد ایک اور شدّہ	یَزَّکّٰی	عِلِّیِّیْنَ	اَلْمُزَّمِّلُ	یَشَّقَّقُ

سبق 33

شدّہ پر دو زبر، دو زیر، دو پیش

شدّہ + تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش)

سًّ سٍّ سٌّ

تین علامت، تین آواز

صَفْ + فَ + نْ = صَفًّا

18 شدّہ اور تنوین کی نظم

1 ہونٹوں والے حروف کے ساتھ

اَمًّا اَبًّا اَوًّا اَفًّا

2 زبان کی نوک والے حروف کے ساتھ

اَثًّا اَذًّا اَظًّا

اَتًّا اَدًّا اَطًّا

اَزًّا اَسًّا اَصًّا

اَلًّا اَنًّا اَرًّا

3 شدّہ اور دو زبر کے ساتھ

بیچ والے حروف کے ساتھ

اَجًّا اَشًّا اَیًّا

کناروں والے حروف کے ساتھ

اَضًّا اَکًّا اَقًّا

حلق والے حروف کے ساتھ

اَءًّا اَھًّا اَعًّا

اَحًّا اَغًّا اَخًّا

اس شدّہ اور تنوین کی نظم کو آپ دو زیر (اَمٍّ، اَبٍّ، اَوٍّ ---) اور دو پیش (اَمٌّ، اَبٌّ، اَوٌّ ---) کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نوٹ: میم اور نون پر شدّہ آئے تو غنہ کے ساتھ پڑھیے۔

مشق: شدّہ پر دو زبر، دو زیر، یا دو پیش

قَوِيًّا مضبوط/طاقتور	فَظًّا سخت مزاج	عَفُوًّا خوب معاف کرنے والا	غَنِيًّا امیر
حَقًّا	سِرًّا	ضَرًّا	مَنًّا
لِكُلٍّ	حَيٍّ	فَجٍّ	حَقٍّ
نَبِيٍّ	وَلِيٍّ	شَكٍّ	بِغَمٍّ
صُمٌّ	شَرٌّ	غَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ
قَوِيٌّ	عَدُوٌّ	رَبٌّ	كُلٌّ

تجوید کی عملی مشق

تجوید کی دوسری عملی مشق میں سورہ فاتحہ کے ساتھ ساتھ سورہ بقرہ کے چند صفحات دیے گئے ہیں۔ان صفحات میں ہر دو سطر کے درمیان جو نمبر دیے گئے ہیں وہ در حقیقت اس کتاب میں موجود اسباق کے نمبر ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اس لفظ یا حرف میں وہ قاعدہ جاری ہوگا جو اس نمبر کے سبق میں پڑھایا جا چکا ہے۔مثال کے طور پر:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢

22   *32*   *20*

میں اَلْحَمْدُ کے نیچے نمبر: 22 لکھا ہوا ہے جو اس بات کا اشارہ ہے کہ سبق نمبر: 22 (سکون) میں آپ نے جو قواعد پڑھے ہیں وہ یہاں جاری ہوں گے۔البتہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ جو الفاظ اس نمبر کے سبق میں موجود ہیں ان کے نیچے سیدھے نمبر لکھے گئے ہیں (1,2,3) اور جو الفاظ اسباق میں نہیں ہیں لیکن ان میں وہی قاعدہ جاری ہوتا ہے وہاں نمبر اس طرح لکھے گئے ہیں: "*1,2,3*"۔

ان شاء اللہ اس طرح سے جب آپ ان صفحات کو پابندی سے پڑھیں گے تو آہستہ آہستہ آپ کے ذہن میں تجوید کے قواعد بھی پختہ ہو جائیں گے اور پھر قرآن پاک کے دیگر صفحات بھی آپ بآسانی تجوید کی رعایت کرتے ہوئے پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
	حصّہ اوّل — حروفِ تہجّی	
01	میم - باء	11
02	واؤ - فاء	12
03	ثاء - ذال - ظاء	15
04	تاء - دال - طاء	16
05	زاء - سین - صاد	19
06	لام - نون - راء	20
07	جیم - شین - یاء	23
08	ضاد - کاف - قاف	24
09	ہمزہ - ہا	27
10	عین - حاء	28
11	غین - خاء	31
12	حروفِ تہجّی	34
	حصّہ دوم — حرکات	
13	زبر	38
14	الف مد (ـَا)	40
15	زیر	44
16	یاء مد (ـِیْ)	46
17	پیش	50
18	واؤ مد (ـُوْ)	52
19	اعادۂ اسباق - 13 تا 18	56
20	کھڑا زبر (ـٰ)	57
21	کھڑا زبر، کھڑی زیر (ـٖ)، الٹا پیش (ـٗ)	61
22	سکون ـْ	63
23	نرم واؤ (ـَوْ)	69
24	نرم یاء (ـَیْ)	71
25	ہمزۂ ساکنہ (ءْ)	75
26	قلقلہ والے حروف	77
27	ہمس (ك اور ت پر سکون)	81
28	اعادۂ اسباق - 20 تا 27	83
29	دو زبر ـً	86
30	دو زیر ـٍ	88
31	دو پیش ـٌ	92
32	شدّہ ـّ	94
33	شدّہ پر دو زبر، دو زیر، دو پیش	98
	تجوید کی عملی مشق	101
	حروف کے مخارج	104
	اسلامیات	106
	ہدایات برائے اساتذہ - حروف کی تعلیم	115

آياتها ٧ — سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣﴾ لا

22 32 20 20

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤﴾ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٥﴾ ط

20 23 32 17 32

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٦﴾ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

32 22

عَلَيْهِمْ ۵ لا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ ع

24 24 18 24

آياتها ٢٨٦ — سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ ج ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ صلے ج فِيْهِ ۛ ج

20 20 14 24 16

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ لا الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

29 32 32 16 25 18 24

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ لا

16 18 26 20

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

16 25 18 15 24

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ ط

26 20 22 18 18

www.understandquran.com

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط وَعَلٰٓى
اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٧﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ (ع ١ ٧)
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ (وقف لازم)
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ م لا بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ لا قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ
السُّفَهَآءُ ط اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا صلے ج وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى
شَيٰطِيْنِهِمْ لا قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ لا اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾

حروف کے مخارج

م،ب،و،ف: دونوں ہونٹوں کے سوکھے (خشک) حصے کو ملانے سے "میم" ادا ہوتا ہے، جبکہ دونوں ہونٹوں کے بھیگے (تر) حصے سے "ب" ادا ہوتا ہے، اگر دونوں ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے آواز نکالی جائے تو "واو" کی آواز آئے گی، نچلے ہونٹ کے تر حصے کو اوپری دانتوں کے کنارے سے ملانے پر " ف "ادا ہوتا ہے۔

ث،ذ،ظ: زبان کی نوک کو اوپری دانتوں کے کناروں سے ملا کر "ث، ذ ، ظ "ادا کئے جاتے ہیں، ان تینوں حرف کا مخرج ایک ہے، فرق یہ ہے کہ "ث" اور "ذ" کی آواز نیچی ہوگی جبکہ "ظ" کی آواز بہت موٹی اونچی ہوگی۔

ت،د،ط: زبان کی نوک کو اوپر کے دانتوں کی جڑ سے لگایا جائے تو "ت، د، ط "حروف ادا ہوتے ہیں، ان تینوں حرف کا مخرج ایک ہے، فرق یہ ہے کہ "ت" کی آواز نرم اور نیچی ہوگی، "د" کی آواز صرف نیچی ہوگی جبکہ "ط" کی آواز بہت موٹی اونچی ہوگی۔

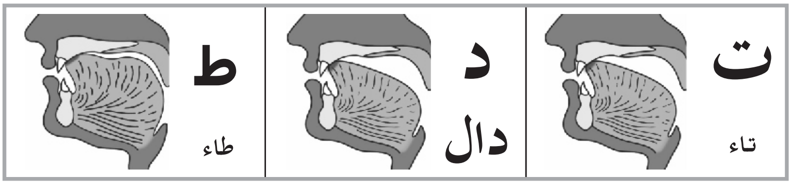

ز، س، ص: زبان کی نوک کو اگلے اوپری اور نچلے دانتوں کے کناروں سے ملانے پر "ز،س، ص" حروف ادا ہوتے ہیں؛ البتہ "ز" "س" کی آواز نیچی ہوگی جبکہ "ص" کی آواز بہت موٹی اونچی ہوگی۔

ل، ن، ر : زبان کی نوک اور تالو کے بالکل ابتدائی حصہ کو ملانے سے "ل" ادا ہوگا، زبان کا کنارہ اور "ل" کے مخرج سے ذرا اوپری حصہ سے "ن" ادا ہوتا ہے، زبان کے کنارے کو تالو کے سب سے اوپری حصہ سے ملائیں تو "ر" ادا ہوگا، یاد رہے کہ "ل" اور "ن" کی آواز نیچی ہوگی، اور "ر" کی آواز موٹی ہوگی۔

ج، ش، ی: زبان اور تالو کے درمیانی حصہ سے "ج، ش، ی" ادا ہوتے ہیں، تینوں حروف کی آواز نیچی ہوگی۔

ض، ك، ق: زبان کے کنارے کو دائیں یا بائیں جانب داڑھوں کی جڑ سے لگانے پر "ض" ادا ہوتا ہے، اس کی آواز خوب موٹی اونچی ہوگی، زبان کی جڑ اور اس کے مقابل تالو کے حصے سے "ق" ادا ہوتا، اس کی آواز اونچی ہوگی، "ق" کے مخرج سے تھوڑا آگے منہ کی جانب کے حصے کو، یعنی زبان کی جڑ کو ٹھیک اس کے مقابل تالو سے ملانے پر "ك" ادا ہوتا ہے، اس "ك" کی آواز نیچی ہوگی۔

ء، ه، ع، ح، غ، خ : حلق کا آخری حصہ جو سینے کی طرف ہے اس سے "ء" اور "ه" ادا ہوتے ہیں، حلق کے درمیانی حصے سے "ع" اور "ح" ادا ہوتے ہیں، حلق کے اوپری حصے (حلق کے شروع) سے "غ" اور "خ" ادا ہوتے ہیں۔

"ء"، "ه"، "ع" اور "ح" کی آواز نیچی ہوگی جبکہ "غ" اور "خ" دونوں کی آواز اونچی ہوگی۔

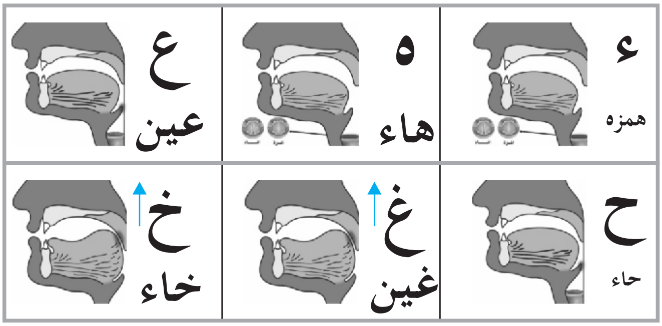

اسلامیات
عقائد
اخلاق وآداب
سیرت رسول ﷺ
دعا
حدیث
قرآن

سبق - 1

عقائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ“۔

ترجمہ: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں“۔

قرآن

سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کا ترجمہ کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”أَحبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ أَسْوَاقُهَا“۔ (مسلم: ٦٧١)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ مسجدیں ہیں اور سب سے ناپسند جگہ بازار ہے۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ“۔ (ابو داود: ۱۵۲۲)

ترجمہ: اے اللہ! آپ کا ذکر کرنے، آپ کا شکر کرنے اور بہتر طریقہ پر آپ کی عبادت کرنے میں میری مدد فرمایئے۔

سیرت رسول ﷺ

نبوت ملنے کے بعد ابتدائی دو سے تین سال تک رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں خفیہ طور پر ان ہی لوگوں کو دین کی دعوت دیتے رہے جن پر آپ کو اطمینان تھا۔ جب آپ ﷺ نے کھلم کھلا دین کی دعوت دینا شروع کی اور اس نئے دین کی جانب لوگ راغب ہونے لگے تو مکہ کے لوگوں نے آپ کو تکلیفیں دینے کا سلسلہ شروع کر دیا۔

اخلاق وآداب

مسجد میں داخل ہونے کے آداب:

1. اذان ہونے کے بعد جلد از جلد مسجد پہونچنے کی کوشش کریں۔
2. مسجد کو جانے سے پہلے اچھے کپڑے پہنیں اور اطمینان کے ساتھ مسجد کی طرف جائیں، بھاگتے ہوئے نہ جائیں۔
3. بدبودار چیز کھاکر مسجد میں نہ جائیں۔ اگر کھالیا ہو تو منہ اچھی طرح سے دھولیں تاکہ بدبو نہ آئے۔
4. مسجد میں دائیں پیر سے داخل ہوں۔

سبق - 2

عقائد

"بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ"۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا"۔

قرآن

سورۂ کوثر اور سورۂ عصر کا ترجمہ کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ"۔ (مسلم: ۱۰۵)

ترجمہ: چغلی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

دعا

"رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ"۔ (انبیاء: ۸۹)

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے اکیلا نہ چھوڑیں اور آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

اسلام قبول کرنے والوں کو مکہ والوں کی جانب سے مختلف قسم کی تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو اجازت دی کہ وہ مکہ والوں کی جانب سے ملنے والی تکلیفوں سے بچنے کی خاطر حبشہ نامی ملک کی طرف ہجرت کریں اور وہاں کے انصاف پسند بادشاہ کی پناہ میں رہیں۔

اخلاق وآداب

مسجد میں داخل ہونے کے آداب:

5. مسجد میں داخل ہونے کی دعا: "اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ" پڑھیں۔
6. اگر جماعت شروع ہونے میں دیر ہو تو دو رکعت یا چار رکعت سنت یا نفل پڑھ لیں۔
7. مسجد میں دنیوی باتیں، یا گھر، ہوم ورک یا کھیل وغیرہ کی باتیں نہ کریں بلکہ ذکر کرتے ہوئے نماز کا انتظار کریں۔
8. مسجد میں کھیل کود اور شرارت نہ کریں، ہر ایک کے ساتھ مسکراتے ہوئے ملاقات کریں۔

سبق - 3

عقائد

"بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ،"۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا"۔

قرآن

سورۂ فلق اور سورۂ ناس کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ"۔ (بخاری: ۵۶۳۸)

ترجمہ: تعلقات کو توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

دعا

"رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ"۔ (ابراہیم: ۴۰)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے اور میری اولاد میں سے، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرمائیے۔

سیرت رسول ﷺ

جب مکہ والوں کو مسلمانوں کی حبشہ کی طرف ہجرت کے بارے میں پتہ چلا تو انہوں نے قیمتی تحفوں کے ساتھ ایک وفد وہاں کے بادشاہ کی طرف بھیجا تا کہ وہ مسلمانوں کو اپنے ملک سے واپس لوٹا دے، لیکن بادشاہ نے ان کے تحفوں کو قبول نہیں کیا اور مسلمانوں کو اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دی۔

اخلاق وآداب

مسجد میں جانے کے آداب:

9. اللہ تعالیٰ مسجدوں کو صاف ستھرا رکھنے والوں کو بڑا اجر دیتا ہے، اس لیے مسجد کو صاف رکھنے کا اہتمام کریں۔
10. نمازی کے سامنے سے نہ گزریں۔
11. مسجد میں جانے سے پہلے صاف ستھرے کپڑے پہنیں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ صاف ستھرا رہنے والوں کو خوب پسند فرماتا ہے۔
12. مسجد میں اپنے جوتے چپل وغیرہ ادھر ادھر نہ اتاریں بلکہ اس کے لیے بنائی ہوئی جگہ یا اسٹینڈ وغیرہ پر رکھیں۔

سبق - 4

عقائد

"بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ،"۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا"۔

قرآن

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾

نوٹ: سورۂ نصر کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ"۔ (بخاری: ۵۶۵۱)

ترجمہ: جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

دعا

"رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ"۔ (آل عمران: ۸)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد پھیر مت دیجیے، اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرمایئے، بے شک آپ ہی خوب عطا کرنے والے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

مکہ والوں نے اور خاص طور پر عرب کے مشہور قبیلہ قریش نے لوگوں کو دینِ اسلام کے قبول کرنے سے روکنے کی بہت کوششیں کی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر اور مسلمانوں پر معاشی اور سماجی پابندیاں لگادیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کو مکہ کے قریب ایک پہاڑ کے دامن میں سمٹ کر رہنا پڑا۔ یہ پابندیاں تقریباً تین سال بعد ختم ہوئیں لیکن مکہ والوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

اخلاق و آداب

اسلام میں والدین کے حقوق کی اتنی زیادہ اہمیت ہے کہ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے حق کے ذکر کرنے کے ساتھ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

سبق - 5

عقائد

"بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ"۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا"۔

قرآن

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

نوٹ: سورۂ نصر مکمل یاد کروائی جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

"لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ"۔ (بخاری: ۱۳)

ترجمہ: تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز نہ پسند کرے جسے وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

دعا

"رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا"۔ (فرقان: ۶۵)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو پھیر دیجیے، بے شک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

سیرت رسول ﷺ

نبی ﷺ کے زمانے میں بھی حج کے موقع پر قریب اور دور کے مختلف شہروں اور گاؤں سے لوگ مکہ آیا کرتے تھے۔ ہمارے نبی ﷺ ان لوگوں کے پاس جاتے اور انہیں اللہ کے دین کی طرف بلایا کرتے تھے۔

اخلاق وآداب

اچھے دوست زندگی کو سدھارنے میں مددگار بنتے ہیں اور ان کی دوستی آخرت میں بھی فائدہ پہونچائے گی، جبکہ برے دوست زندگی بھی بگاڑتے ہیں اور آخرت میں بھی ان کی دوستی نقصان پہونچا سکتی ہے، اس لیے ہمیں ہمیشہ اچھے ساتھیوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔

سبق - 6

عقائد

”بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالحَجِّ ،وَصَوْمِ رَمَضَانَ“۔(بخاری: ۸)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء) ادا کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا“۔

نوٹ: مکمل حدیث مع ترجمہ یاد کروائی جائے۔

قرآن

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

نوٹ: سورۂ نصر کا تجوید کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ” لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ “۔(مسلم: ۴۶)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں سے محفوظ نہ ہو۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ“۔(ترمذی: ۳۵۱۳)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک آپ معاف کرنے والے ہیں، کرم کرنے والے ہیں اور معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں پس مجھ بھی معاف فرمادیجیے۔

سیرت رسول ﷺ

پیارے نبی ﷺ کی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے کچھ وقت بعد ہی آپ ﷺ کی حمایت کرنے والے چچا ابو طالب کا بھی انتقال ہوگیا، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مکہ والوں کو حضرت محمد ﷺ کو اور ستانے اور تکلیف دینے کا موقع مل گیا، چنانچہ وہ آپ ﷺ کو اور تکلیفیں پہنچانے لگے۔

اخلاق وآداب

ہمارے سب سے اچھے دوست ہمارے والدین اور ہمارے بھائی بہن ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے اور ان کی مدد کرنا چاہیے۔ اسکول میں پیش آنے والی باتیں یا تجربات انہیں بتائیں تاکہ وہ آپ کو اچھا مشورہ دے سکیں۔ ہمیں کوئی ایسی حرکت نہیں کرنا چاہیے جس سے انہیں تکلیف پہونچے یا وہ ہم سے ناراض ہوجائیں۔

سبق - 7

عقائد

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا ہے کہ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور پھر اس کے بعد ہر کسی کو حساب وکتاب کے لیے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اس لیے ہمیں موت کی فکر کرنا چاہیے اور اس کے لیے تیاری کرنا چاہیے۔

قرآن

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣

نوٹ: سورۂ لہب کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُوْلٰى“۔ (بخاری:۱۲۲۳)

ترجمہ: صبر تو جب صدمہ شروع ہو اس وقت کرنا چاہیے۔

دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝٢٥ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝٢٦
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝٢٧ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝٢٨ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

سیرت رسول ﷺ

اسلام کے اس طرح تیزی سے پھیلنے کی وجہ سے مکہ والے غصہ سے آگ بگولا ہو گئے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کی مخالفت میں اور اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ نبوت ملنے سے پہلے مکہ والے رسول اللہ ﷺ کا بہت احترام کرتے تھے اور آپ ﷺ کو صادق (سچا) اور امین (امانت دار) کہا کرتے تھے۔ آپ ﷺ ایک کامیاب تاجر تھے اور ہر کوئی آپ کے ساتھ تجارت کرنا چاہتا تھا، لیکن جب آپ ﷺ نے نبی ہونے کا اعلان کیا تو اکثر لوگوں نے نہ صرف مخالفت کی بلکہ آپ کے دشمن بن گئے۔

اخلاق وآداب

سلام کے آداب:

1. پورا سلام کرنا یعنی: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہنا
2. سلام کرنے میں پہل کرنا۔
3. چھوٹا ہو یا بڑا ہر ایک کو سلام کرنا۔
4. مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ سلام کرنا۔

سبق - 8

عقائد

موت کا کوئی وقت متعین نہیں، کس کی موت کب آئے گی، کہاں آئے گی اور کس حالت میں آئے گی اس کا صحیح علم صرف اور صرف اللہ ہی کو ہے۔

قرآن

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ۚ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾

نوٹ: مکمل سورۂ لہب یاد کروائی جائے۔

حدیث

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ“۔ (بخاری:۵۷۶۳)

ترجمہ: طاقتور وہ نہیں جو کشتی لڑنے میں غالب ہوجائے، بلکہ حقیقی طاقتور تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو رکھے۔

دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٢٦﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿٢٨﴾ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

ترجمہ: اے میرے رب! میرے لیے میرے سینے کو کھول دیجیے، میرے لیے میرے کام کو آسان کر دیجیے، اور میری زبان سے رکاوٹ کو کھول دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھیں۔

سیرت رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے نبوت کے اعلان کے بعد صرف مکہ والے ہی آپ کے دشمن نہیں بن گئے بلکہ خود آپ کے خاندان کے لوگ بھی آپ کے دشمن بن گئے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کا حقیقی چچا ابولہب جو پہلے آپ سے بہت پیار کرتا تھا وہ بھی آپ کا دشمن بن گیا اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی مخالفت کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا تھا۔

اخلاق وآداب

سلام کے آداب:

5. سلام کرنے میں ہمیشہ بامعنیٰ الفاظ استعمال کریں اور بے معنیٰ الفاظ استعمال نہ کریں۔
6. سلام کرنا بھول جائیں تو یاد آنے پر فوراً سلام کریں۔
7. اگر کوئی آرام کر رہا ہو تو بلند آواز سے سلام نہ کریں۔
8. جس کو سلام کر رہے ہیں وہ اگر دور ہو تو سلام کرتے ہوئے سیدھے ہاتھ سے اشارہ بھی کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ - حروف کی تعلیم

اس کتاب میں طلبہ کو حروف تہجی آسان اور دلچسپ انداز میں سکھانے کے لیے کچھ شکلوں اور مثالوں کا سہارا لیا گیا ہے، آپ جب بھی کوئی حرف سکھائیں تو اس وقت اس حرف کے لیے ٹائٹل کے اندرونی صفحات پر دی گئی تصویروں اور مندرجہ ذیل کہانیوں کو خاص طور پر استعمال کریں، ان شاء اللہ اس طرح سے بچوں میں دلچسپی بھی پیدا ہوگی اور وہ حروف کی شناخت بھی بآسانی کر سکیں گے۔

حرف کی مختصر شکل (Short Form) کو حرف کا چہرہ کہتے ہیں۔ استاذ اس بات کی کوشش کرے کہ طلبہ میں حرف کا چہرہ پہچاننے کی صلاحیت (Sight Vocabulary) پیدا ہو۔

سبق: ۱- **م** مائک کی شکل میم کے جیسی ہی ہے، مائک کی شکل یاد ہوجائے گی تو میم کی شکل بھی یاد ہوجائے گی۔ مائک میم، مائک میم، مائک میم۔

ب بال اور بیٹ، دونوں باء کی آواز سے شروع ہوتے ہیں اور دونوں مل کر "ب" بنا رہے ہیں۔ بار بار دہرائیے: بال اور بیٹ، بال اور بیٹ۔

سبق: ۲- **و** کیا آپ بول سکتے ہیں "واؤ"، "واؤ! بہت اچھا"۔ اب منھ کی طرف دیکھیے کہ یہ گول ہے، واؤ کا حرف بھی گول ہے اور اُس کی دُم بھی ہے۔ کیا آپ بول سکتے ہیں: "واؤ، واؤ"۔

ف "ف" فون کے ریسیور کی طرح ہے جس سے آواز باہر آرہی ہے۔ یہ مڑی ہوئی انگلی کی طرح بھی لگتا ہے، یہ چاہتا ہے کہ اُس کے سر پر پھول ہو، دیکھیے آپ کے اطراف میں "ف" جیسی کوئی چیز نظر آرہی ہے؟

سبق: ۳- **ث** "ث" کو پھل کھانا بہت پسند ہے، وہ ہمیشہ تین پھل (ثَلَاثَةُ ثَمَرٍ) اپنے اوپر لے کر چلتا ہے۔

ذ یہ ہے مکھی، اس کو عربی میں "ذُبَاب" کہتے ہیں۔ ذال کی آواز پر غور کیجیے، "زُبَاب" نہیں "ذُبَاب"۔ آپ اگلے سبق میں پڑھیں گے کہ "د" درانتی سے بناتھا، "ذُبَاب" ذذذذ کرتے ہوئے دال پر بیٹھی جس سے "د" "ذ" بن گئی۔ "ذُبَاب" سے ذال۔

ظ ظ سے ظبي (ہرن) ظ ہمیشہ اپنے اوپر ظبي (ہرن) کو بٹھائے رہتا ہے اس لیے ظبي سے "ظ"۔

سبق: ۴- **ت** "ت" تربوز کو بہت پسند کرتا ہے، جی ہاں! یہی وجہ ہے کہ اگر ہم تربوز کاٹیں تو "ت" نکلتا ہے۔

د "د" تربوز کو کاٹا تو "ت" نکلا، تربوز کو ہم نے کس سے کاٹا؟ درانتی سے کاٹا، درانتی کو دیکھیے، یہ "د" کی طرح نظر آتی ہے، درانتی سے "د"۔

ط اب اس کٹے ہوئے تربوز کو "ط" نے کھایا تو طاقتور بن گیا اور اس کی آواز ہوگئی موٹی: "ط"، "ط"۔

سبق: ۵- **ز** موز کی آواز اس طرح نکالیے کہ آخر کی "ز" کی آواز لمبی اور زوردار ہو، اور پھر کہیے کہ موز کی شکل "ز" جیسی ہے۔

س سانپ کی شکل "س" جیسی ہے! یہاں پر آپ بچوں کا شوق بڑھانے کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مختصر قصہ بھی سنا سکتے ہیں، البتہ یہ ضرور کہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی سانپ بن جاتی تھی، مگر یہ سانپ نہیں۔

ص اس "س" کا سر بند کر دیا جائے تو وہ موٹا ہوجاتا ہے اور اس کی آواز بھی موٹی ہوجاتی ہے۔ "ص" کی آواز کو خوب دہرا کر بتائیے

سبق: -٦ ل اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے ہمیں لنگڑا نہیں بنایا، لنگڑے کی لاٹھی کو اُلٹ دیں (لنگڑا، لاٹھی، اُلٹنے پر زور دیں) تو عربی کا حرف " ل " بن جاتا ہے، لنگڑا، لاٹھی۔

ن ناریل میں نقطہ دیں تو وہ " ن " بن جاتا ہے۔

ر (اس حرف سے متعلق تصویر دکھا کر کہیں) اس جانور کو انگریزی میں (Rhino) کہتے ہیں۔ اس کو " ر " بہت پسند ہے، یہ " ر " کو اُٹھائے پھرتا ہے۔ رائنو سے " ر " " ر " " ر "۔

سبق: -٧ ج کیا آپ کو " جامن " پسند ہے؟ " ج " کو بھی جامن بہت پسند ہے اس لیے وہ ہمیشہ اپنے پیٹ میں ایک جامن رکھتا ہے۔

ش سانپ پر بارش ش ش ش ش ش (ش کو کھینچ کر زور سے ادا کیا جائے) ہو تو وہ " ش " بن جاتا ہے۔

ی یاء کے لیے آپ خود اسی طرح کوئی آئیڈیا یا کوئی کہانی سوچ سکتے ہیں۔

سبق: -٨ ض (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) یہاں کالے خانے میں روشنی کو دیکھیے، عربی زبان میں روشنی کو " ضَوْء " کہتے ہیں۔ یہ " ضَوْء " ص پر پڑی تو وہ ض ہو گیا، ض سے ضَوْء۔

ك (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) اس کرسی کو دیکھیے، یہ بالکل " ك " کی طرح ہے، ایک مرتبہ " ك " اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل کر بہت تھک گیا، اب وہ بیٹھ کر آرام کرنا چاہتا تھا، اسے ایک کرسی نظر آئی جو بالکل اسی کی طرح تھی، وہ کرسی کے پاس آ کر اس پر بیٹھ گیا اور اپنی ٹوپی اتار کر گود میں رکھ لی۔ اب کرسی بھی " ك " بن گئی، کرسی سے " ك "، " ك "، " ك "۔

ق (اس حرف سے متعلق تصویر بتا کر کہیں کہ) یہ ہے چاند! عربی میں چاند کو " قَمَر " کہتے ہیں، قَمَر نے فاء کو اکیلے دیکھا تو بالکل چھوٹا بن کر اس کے سر پر آ کر بیٹھ گیا، کون بیٹھا؟ قَمَر، قَمَر تو ف بن گیا ق۔ قَمَر کو بیلنس کرنے کے لیے ف گول ہو گیا۔ قَمَر سے ق، ق، ق۔

سبق: -٩ ء ہمزہ کے لیے آپ خود کوئی کہانی، اشارہ یا تصویر بنا کر بچوں کو سمجھائیں۔

ہ ہاتھ کی ہتھیلی کی شکل ہ کے جیسی ہے (ہاتھ، ہتھیلی، ہاء کی آواز پر زور دیجیے) دونوں ہاتھوں کو ملا کر کہیے کہ یہ بھی ہاء ہے مگر دو آنکھوں والا (ھ)

سبق: -١٠ ع ع کو عطر بہت پسند ہے، جب بھی وہ عطر کی شیشی کو دیکھتا ہے تو اس سے لپٹ جاتا ہے تاکہ اس کے سارے جسم میں خوشبو بھر جائے۔ تو یہ ہے ع ! عطر سے ع، ع، ع۔

ح کیا آپ کو یاد ہے کہ " ج " ہمیشہ اپنے پیٹ میں جامن رکھا کرتا تھا؟ جب وہ جامن ہضم ہو جائے تو وہ بن جاتا ہے " ح "۔

سبق: -١١ غ ع کو غسل دیں تو بنے گا " غ "۔ ع کو غسل دینے کے لیے ایک قطرہ کافی ہے نا؟ غسل کی غ پر خوب دیجیے: غ، غ، غ۔

خ " ح " جب بھوکا ہو گیا تو وہ دوبارہ کھانا تلاش کرنے لگا، اُسے ایک روٹی ملی، عربی میں روٹی کو " خُبز " کہتے ہیں۔ ح اُس خُبز کو اپنے سر پر اُٹھا کر گھر کی طرف بھاگا اور چِلّانے لگا: خُبز ملی، خُبز ملی، خُبز ملی۔ خُبز سے خ، خ، خ۔

نوٹ: یہ چھ حروف حلق کے ہیں: ء، ہ، ع، ح، غ، خ۔ ان چھ حروف کو دو دو کی جوڑی بنا کر حلق کی طرف نیچے سے اوپر کی جانب اشارے کرتے ہوئے پڑھائیں اور طلبہ سے اشارے کرواتے ہوئے خوب دہرائیں۔